# کلام

# حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ

مع

## حالات و واقعات

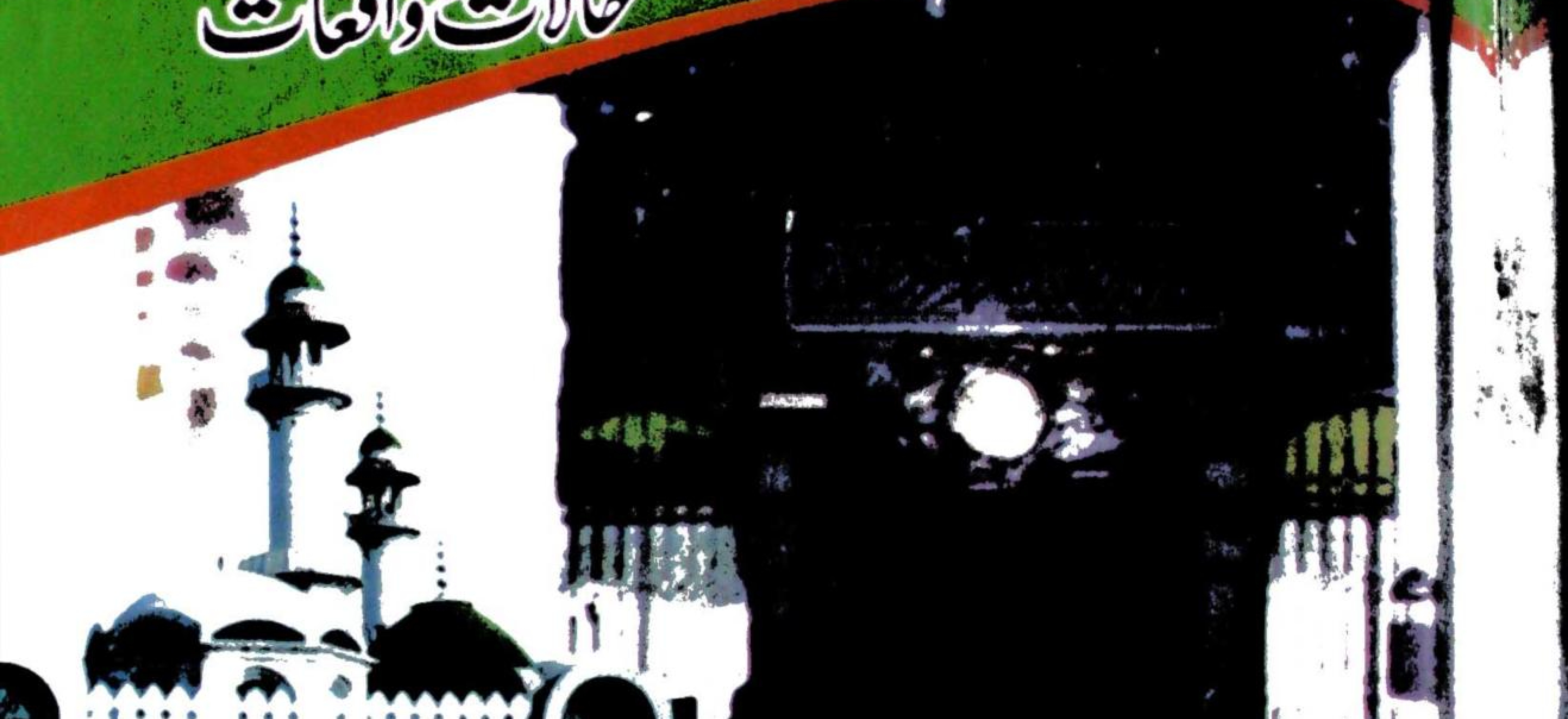

مرتب

سمیع اللہ برکت

کرماں والا بک شاپ

بک شاپ
Karmanwala

marfat.com

بک شاپ
Karmanwala

بسم الله الرحمن الرحيم

marfat.com

صلى الله على حبيبه محمد وآله وسلم

marfat.com

# کلام حضرت

# بابا بُلّھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ

مع

## حالات و واقعات

مرتب

## سمیع اللہ برکت

کرماں والا بک شاپ

Voice: 0423-7249515

marfat.com

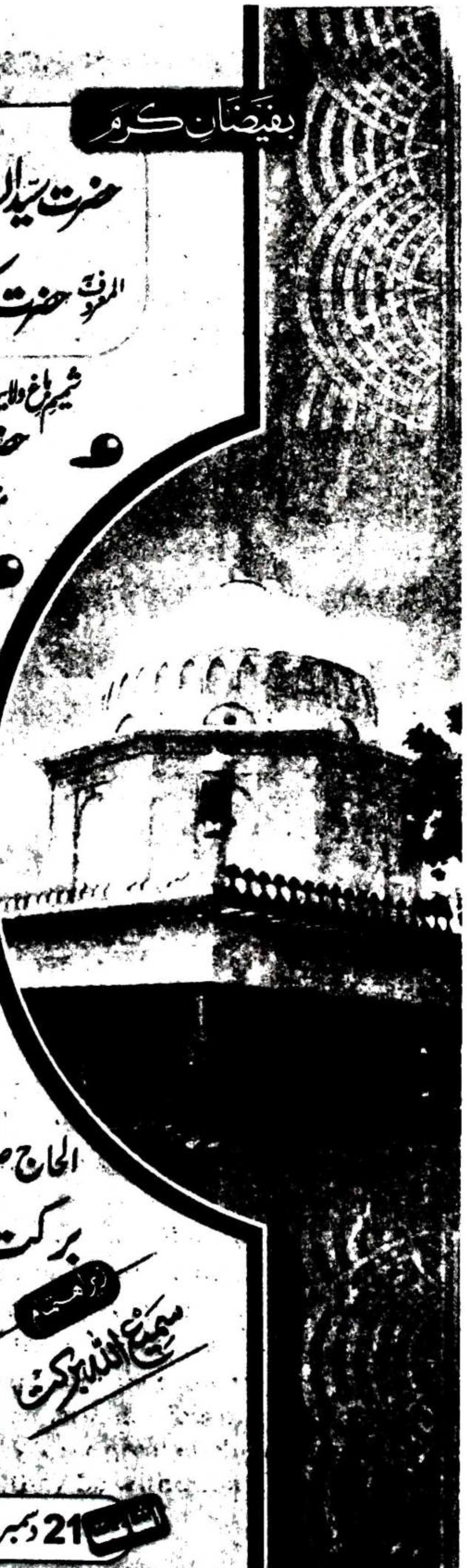

بفیضانِ کرم

# حضرت سید السادات پیر محمد اسماعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرماں والے

آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ

شمیم باغ ولایت

- حضرت سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

مظہر پیر طریقت

- حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت

## سید صمصام شاہ بخاری

سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

حضرت

## سید میر طیب علی شاہ بخاری

سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

الحاج صوفی

## برکت علی رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام

سمیع اللہ برکت

حاجی پیر انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اشاعت 21 دسمبر 2009

قیمت -/80 روپے

marfat.com

# فہرست


| مضمون | صفحہ | مضمون | صفحہ |
| --- | --- | --- | --- |
| تذکرہ حضرت سید بلھے شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ | ۹ | رین گئی، لٹکے سب تارے | ۲۷ |
| 1- آبائی وطن | ۹ | آپے پائیاں کنڈیاں | ۲۹ |
| 2- والد گرامی | ۹ | اپنا دس ٹکانا | ۲۹ |
| 3- پیدائش | ۱۰ | اپنے سنگ رلائیں | ۳۰ |
| 4- بچپن کا ایک واقعہ | ۱۰ | اُٹھ چلے گوانڈھوں یار | ۳۱ |
| 5- بچپن کی کرامت | ۱۱ | اک الف پڑھو | ۳۲ |
| 6- تعلیم | ۱۳ | اک ٹونا | ۳۳ |
| 7- مرشد کامل کی تلاش | ۱۴ | اماں بابے دی بھلیائی | ۳۵ |
| 8- حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ تک | ۱۴ | اِک نقطے وچ گل مکدی اے | ۳۵ |
| 9- مرشد کی جدائی | ۱۷ | اُلٹے ہور زمانے آئے | ۳۷ |
| 10- چشم بنیا | ۱۸ | آ مل یارا سار لے میری | ۳۸ |
| 11- جلال | ۱۸ | اب ہم ایسے گم ہوئے | ۳۹ |
| 12- بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ قصور میں | ۲۰ | اک حرف سی حرفی | ۳۹ |
| 13- منہ بولی ماں | ۲۰ | بلھا! کیہ جاناں میں کون؟ | ۳۹ |
| 14- تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا | ۲۱ | بلھے نوں سمجھاون آئیاں | ۴۱ |
| 15- شاعری | ۲۴ | بھینا! میں کتدی کتدی ہٹی | ۴۲ |
| 16- وصال | ۲۶ | پاندھیا ہو! | ۴۳ |
| الف- اللہ دل رتا میرا | ۲۷ | پانی بھر بھر گئیاں سبھے | ۴۴ |


marfat.com

| مضمون | صفحہ |
|---|---|
| پتیاں لکھاں میں شام نوں ............ | ۴۵ |
| تانگھ ماہی دی جلیاں ............ | ۴۶ |
| تونہیوں ہیں، میں ناہیں سجنا ............ | ۴۷ |
| تیرے عشق نچایا ............ | ۴۸ |
| جس تن لگیا عشق کمال ............ | ۵۰ |
| جند کڑکی دے منہ آئی ............ | ۵۲ |
| جو رنگ رنگیا گوہڑا رنگیا ............ | ۵۵ |
| چپ کر کے کریں گزارا ............ | ۵۷ |
| چلو دیکھیئے اوس مستانڑے نوں ............ | ۵۸ |
| خلق تماشے آئی یار ............ | ۵۹ |
| دل لوچے ماہی یار نوں ............ | ۶۰ |
| ڈھلک گئی چرخے دی ہتھی ............ | ۶۱ |
| رانجھا رانجھا کردی ............ | ۶۲ |
| روزے حج نماز نی مائے ............ | ۶۳ |
| سب اِکو رنگ کپاہیں دا ............ | ۶۴ |
| ساڈے ول مکھڑا موڑ وے پیاریا ............ | ۶۶ |
| سیونی رل دیئو ودھائی ............ | ۶۷ |
| عشق دی نوئیوں نویں بہار ............ | ۶۸ |
| علموں بس کریں او یار ............ | ۷۰ |
| کت کڑے، نہ وت کڑے ............ | ۷۴ |
| کتے تیتھوں اتے ............ | ۷۶ |
| کدی موڑ مہاراں ڈھولیا! ............ | ۷۷ |
| کر کتن ول دھیان کڑے ............ | ۷۸ |
| کوئی پچھو دلبر کیہہ کردا؟ ............ | ۸۱ |
| کیوں او ہلے بہہ بہہ جھاکیدا؟ ............ | ۸۱ |
| کیہہ بے درداں سنگ یاری ............ | ۸۳ |
| گھڑیالی دیو نکال نی ............ | ۸۵ |
| گھنگٹ او ہلے نہ لک سجنا! ............ | ۸۷ |
| ماٹی قدم کریندی یار ............ | ۸۸ |
| میری بکل دے وچ چور ............ | ۸۹ |
| نی مل لئو سہیلڑیو ............ | ۹۰ |
| مونہہ آئی بات نہ رہندی اے ............ | ۹۱ |
| میں اڈیکاں کر رہی ............ | ۹۴ |
| میں بے قید ............ | ۹۶ |
| میں تیرے قربان ............ | ۹۶ |
| میں چوڑیڑی آں ............ | ۹۷ |
| میں کسنبھڑا چُن چُن ہاری ............ | ۹۸ |
| نی مینوں لگڑا عشق ............ | ۹۹ |
| ہندو نہیں نہ مسلمان ............ | ۱۰۰ |
| ہن کیہہ تھیں آپ چھپائیدا ............ | ۱۰۰ |
| ہن میں لکھیا سوہنا یار ............ | ۱۰۲ |
| چھنچھر وار ............ | ۱۰۳ |
| ایت وار ............ | ۱۰۳ |
| سوموار ............ | ۱۰۴ |


marfat.com

| مضمون | صفحہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|
| منگل وار | ۱۰۴ | | |
| بدھ وار | ۱۰۵ | | |
| جمعرات | ۱۰۵ | | |
| روز جمعہ | ۱۰۶ | | |
| بارہ ماہ حضرت بلھے شاہ علیہ الرحمۃ | ۱۰۷ | | |
| اسوں | ۱۰۷ | | |
| کاتک | ۱۰۷ | | |
| مگھر | ۱۰۸ | | |
| پوہ | ۱۰۸ | | |
| ماگھ | ۱۰۹ | | |
| پھاگن | ۱۰۹ | | |
| چیت | ۱۱۰ | | |
| بیساکھ | ۱۱۰ | | |
| جیٹھ | ۱۱۱ | | |
| ھاڑ | ۱۱۱ | | |
| ساون | ۱۱۲ | | |
| بھادوں | ۱۱۳ | | |
| دوہڑے | ۱۱۴ | | |
| گنڈھاں | ۱۱۴ | | |


marfat.com

# حضرت سیّد بلھے شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ مشہور صوفی بزرگ تھے۔ جنھوں نے زہد وتقویٰ کشف وکرامات اور صوفیانہ شاعری کی وجہ سے شہرت دوام پائی ہے۔

## 1-آبائی وطن

بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا آبائی وطن علاقہ بہاولپور کا ایک مشہور گاؤں اُچ گیلانیاں تھا کتاب تاریخ الاصفیاء جو بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرشد عنایت قادری شطاری لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کی خاندانی تصنیف ہے۔ اس میں ان کا سلسلہ نسب چودھویں پشت میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے جاملتا ہے۔

''تاریخ اُچ'' میں مولانا حفیظ الرحمٰن گیلانی سادات کا ذکر کرتے ہوئے بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ نسب حضرت شیخ عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ فرزند حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے توسط سے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ تک پہنچایا ہے۔

حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے اجداد میں جو بزرگ سب سے پہلے 887ھ میں حلب سے آکر اُچ میں آباد ہوئے۔ وہ حضرت شیخ بندگی محمد غوث رحمۃ اللہ علیہ تھے۔

## 2-والد گرامی

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد بزرگوار کا اسم گرامی حضرت سید سخی شاہ محمد رحمۃ اللہ علیہ تھا۔ آپ ایک درویش صفت ممتاز عالم دین تھے اور عبادت الٰہیہ میں مشغول رہتے تھے۔ آپ نے اسلام کی سربلندی کے لئے خاندانی روایات کو برقرار رکھا۔

marfat.com

## 3- پیدائش

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1680ء بمطابق 1091ھ میں ہوئی۔ خوش نصیب والدین نے اپنے لخت جگر کا نام عبداللہ شاہ رکھا۔

## 4- بچپن کا ایک واقعہ

موضع اُچ گیلانیاں میں حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے بچپن کی پہلی چھ بہاریں گزاریں۔ اسی عمر میں آپ کے انداز طبع سے حب الٰہی کے آثار ہویدا ہونے لگے تھے جو اہل بصیرت کے نگاہوں سے چھپے نہ رہے۔

ایک دن آپ اپنے اہم جولیوں کے ساتھ گاؤں سے باہر کھیل کود میں مشغول تھے۔ اور چینا کا کھیل کھیلا جا رہا تھا۔ اس زمانہ میں چینا اور سوانک کا ناج عام پیدا ہوتا تھا اور اس کے دانے کوٹنے اور چھڑائی سے الگ کئے جاتے تھے۔ چونکہ یہ غذائی اجناس تھیں۔ اس لئے کھانے میں استعمال ہوتی تھیں۔ دیہاتی تفریح طبع کے مشاغل بھی ان کی جھلک پائی جاتی تھی۔ اور ان کے نام لوک گیت کا روپ دھار چکے تھے۔ آج کل بھی شہری تہذیب سے ناآشنا دور دراز علاقوں میں ان روایات کا نشان ملتا ہے غرض حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ بھی ان تفریحات میں مصروف تھے کہ ان کے والد محترم انہیں تلاش کرتے ہوئے ادھر آ نکلے انہوں نے دیکھا کہ معصوم بچہ ہاتھ میں تسبیح لئے یہ گیت گا رہا تھا۔

لوکاں دیاں بپ مالیں تے بابے دا جب مال
ساری عمر امالا پھیری اک نہ کھتھا وال
چینا انج چھیڑندا

(لوگوں کا مال کھاتے رہے اور جو کچھ اللہ نے دیا وہ بھی خود کھالیا۔) یعنی راہ خدا میں خرچ نہ کیا ایسی حالت میں ساری عمر تسبیح پھیرتے رہے اور کچھ بھی حاصل نہ ہوا

marfat.com

یعنی اللہ کی خوشنودی سے محروم رہے۔

رمز شناس باپ نو عمر گوشہ جگر کے عارفانہ طنز سے بہت متاثر ہوئے اور وجد میں آ کر جھومنے لگے معرفت کی یہ پہلی چنگاری تھی جس نے معصوم دل کی کائنات میں روحانیت پیدا کی۔

اُچ گیلانیاں میں حضرت سید شاہ محمد ﷫ کے لئے حالات کچھ سازگار نہ رہے اور بعض مجبوریوں کو بنا پر انہیں ترک وطن کرنا پڑا چنانچہ آپ نے گھر کا اثاثہ سمیٹا اہل وعیال کو ساتھ لیا اور کسی نئے مقام کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے۔ ساہیوال کی سر زمین نے خستہ حال کنبہ کا خیر مقدم کیا۔ مہاجرین کو ایک گاؤں ملک وال پسند خاطر ہوا۔ لوگ اچھے اور متواضع دکھائی دیئے۔ پس وہیں بود و باش اختیار کر لی۔ آہستہ آہستہ ان کے علم و فضل کا چرچا ہوا تو وہ ہر دلعزیز ہو گئے۔ وہاں انہیں ہر طرح کی سہولتیں اور آسائشیں حاصل تھیں اور ان کی نیک شہرت نواحی علاقوں میں بھی پھیل گئی تھی۔

ملک وال کے نواحی ایک گاؤں تلونڈی واقع تھا جس کے قریب ہی ایک اور گاؤں پانڈو کے بھٹی نیا نیا آباد ہوا تھا۔ جسے ایک شخص پانڈو چودھری نے بڑی محنت و کاوش سے بسایا تھا۔ جب اسے سید شاہ محمد ﷫ کی علمیت اور درویشی کا علم ہوا تو چودھری پانڈو فوراً ملک وال آ گیا۔ شاہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنا مدعا عرض کیا۔ شاہ صاحب مان گئے اور اہل وعیال سمیت ملک وال کو چھوڑ کر پانڈو کے بھٹی میں آباد ہو گئے۔

پھر حضرت سید شاہ محمد ﷫ نے نئی مسجد میں قرآنی تعلیمات کا سلسلہ شروع کر دیا اور فرائض امامت ادا کرنے لگے جس سے پانڈو کے بھٹی ایک دینی مرکز بن گیا۔

## 5- بچپن کی کرامت

marfat.com

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا اس وقت لڑکپن کا عالم تھا مویشیوں کی دیکھ بھال آپ کے سپرد تھی۔ آپ ہر روز انہیں گاؤں سے باہر چراگاہوں میں لے جاتے اور شام کو واپس لے آتے تھے۔

ایک دن حسب معمول حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے مویشیوں کو چراگاہ میں چھوڑ دیا خود ایک درخت کے سایہ میں استراحت کی غرض سے لیٹ گئے اور جلد ہی گہری نیند سو گئے۔

اسی اثناء میں مویشی چرتے ہوئے چراگاہ سے باہر نکل کر قریب ہی چینا کے ایک کھیت میں گھس گئے اور فصل کو اجاڑنے لگے۔ کھیت کے مالک جیون خان نے دور سے جو یہ ماجرا دیکھا تو غصے سے آگ بگولا ہو گیا دوڑا دوڑا آیا۔ اِدھر اُدھر دیکھا چرواہے کی تلاش میں اس درخت کے قریب پہنچ گیا جہاں حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ محو خواب تھے لیکن وہ یک دم یہ منظر دیکھ کر خوف زدہ ہو گیا کہ ایک بڑا ناگ اپنے پھن سے حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ پر سایہ کئے ہوئے ہے اور وہ بے حس و حرکت پڑے ہیں۔

جیون خان سمجھا کہ ناگ نے ان کا خون پی لیا ہے۔ جس سے ان کی موت واقع ہو گئی ہے۔ وہ پریشان حال تیزی سے گاؤں گیا اور ان کے والد سخی شاہ محمد رحمۃ اللہ علیہ کو بتایا کہ ان کا بیٹا جنگل میں درخت کے نیچے مردہ پڑا ہے۔ شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے کہا اسے کس نے قتل کیا تو جیون خان نے کہا کہ قاتل پاس ہی بیٹھا ہے آپ خود جا کر دیکھ لیں۔

شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور گاؤں کے دوسرے لوگ جیون خان کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور یہ منظر دیکھا تو وہیں ٹھہر گئے مگر شاہ صاحب آگے بڑھ آئے۔ ناگ آہٹ پا کر بھاگ گیا اور حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ بیدار ہو کر اُٹھ بیٹھے۔

شاہ صاحب پیار بھرے لہجہ میں بیٹے سے مخاطب ہوئے اور کہا ''دیکھو بیٹا ہم

marfat.com

پردیسی ہیں لوگ تمہاری شکایت کر رہے ہیں کہ تم نے ہری بھری فصلوں کو اجاڑ دیا ہے۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں نے کسی کی فصل تباہ نہیں کی۔

اب شاہ صاحب نے جیون خان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا وہ کہتے ہیں کہ ان کی چینا کی فصل بالکل برباد ہو گئی ہے۔ بیٹے نے جواب دیا کون کہتا ہے آپ چل کر دیکھ لیں اس پر جیون خان لوگوں کو کھیت کے پاس لے گیا مگر یہ دیکھ کر ان کی حیرانی کی حد نہ رہی کہ فصل پہلے سے بھی زیادہ سرسبز شاداب کھڑی تھی اور تباہی کی کوئی علامت نظر نہ آئی تھی۔

جیون خان کو حیرت ہوئی کہ اُجڑی ہوئی کھیتی پھر کیسے اصلی بلکہ بہتر حالت پر آ گئی اسے اس میں حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی کرامت نظر آئی اس سے پہلے وہ ناگ کا منظر دیکھ چکا تھا لہٰذا اس وقت سے وہ حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا معتقد ہو گیا۔

## 6- تعلیم

بعض تذکروں کے مطالعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ نے مسجد کوٹ قصور میں درسی تعلیم حاصل کی اور آپ کے معلم خواجہ حافظ غلام مرتضیٰ قصوری ایک جید عالم و فاضل تھے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مشہور عالم کتاب ہیر کے مصنف حضرت سید وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسی عظیم استاد کے سامنے زانوئے ادب تہ کیا تھا۔ گویا حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ ایک ہی استاد کے ہونہار شاگرد تھے۔ دونوں سفینۂ علم کے مسافر تھے لیکن ان کی منزلیں جدا جدا تھیں۔

بہر حال حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ علوم ظاہری سے فارغ ہوئے تو ان کے ذوق بصیرت کو اور بھی جا ملی۔ وہ عربی فارسی اور ہندی میں کافی دسترس رکھتے تھے۔

فاضل استاد نے اپنے شاگردوں کو فارغ کرنے کے بعد بھی یاد رکھا جیسا کو

marfat.com

ایک موقع پر وہ خود ارشاد فرماتے ہیں۔

''مجھے 2 شاگرد عجیب ملے ہیں ایک بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ جس نے علم حاصل کر کے سارنگی پکڑلی' دوسرا وارث شاہ جو عالم بن کر ہیر رانجھا کے گیت گانے لگا''۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے بعد بھی اپنے استاد سے تعلق قائم رکھا اور جب وہ مستقل طور پر قصور آ گئے تو کبھی کبھار ان کی خدمت میں آداب بجا لاتے تھے۔

## 7-مرشد کامل کی تلاش

درسی تعلیم حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو مطمئن نہ کر سکی۔ آپ کی نگاہ بصیرت حقیقت کی متلاشی تھی اور آپ کسی مرشد کامل کا دامن تھامنا چاہتے تھے۔ جو توحید کی مے سے انہیں سرشار کر دیتا۔

اس زمانہ میں حضرت شاہ عنایت قادری شطاری رحمۃ اللہ علیہ لاہور میں مسندِ ولادیت پر جلوہ افروز تھے۔ آپ پہلے قصور میں اشاعت اسلام میں مصروف رہے اور عوام کو نیک کاموں کی تلقین و ہدایت کرتے رہے پھر لاہور تشریف لے آئے اور بقیہ زندگی یہیں گزاری۔

حضرت شاہ عنایت قادری رحمۃ اللہ علیہ کے زہد و تقدس کا شہرہ دور دور تک پھیلا ہوا تھا۔ قلبی اور روحانی سکون کے طالب آپ سے فیض پاتے تھے حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے ہاتھ پر بیعت کی۔ درفنافی الشیخ کی منزل تک پہنچ گئی۔

## 8-حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ تک

حضرت شاہ عنایت قادری رحمۃ اللہ علیہ تک حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی رسائی کا واقعہ بڑا عجیب و غریب ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جب آپ مرشد کامل کی تلاش میں سرگرداں پھر

marfat.com

رہے تھے تو ایک دن آرام کی خاطر کسی درخت کے ٹھنڈے سایہ میں لیٹ گئے کچھ تھکے ماندے تھے نیند آ گئی۔ عالم میں خواب میں آ کو اپنی پانچویں پشت کے بزرگ حضرت سیّد عبدالحکیم رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت ہوئی۔ انہوں نے پیاس کی حاجت ظاہر کی آپ نے دودھ کا بھرا ایک پیالہ پیش کیا۔ انہوں نے تھوڑا سا خود پیا۔ باقی آپ کو پلایا۔ جس سے آپ کا سینہ نور بصیرت سے بھر گیا پھر آپ کے حق میں دعا فرمائی نیز ہدایت کی کہ کسی مرشد کامل کی اطاعت اختیار کرو۔

آپ جب بیدار ہوئے تو گھر آ کر والد بزرگوار کی خدمت میں سارا ماجرا بیان کیا۔ انہوں نے کہا تمہیں انہی کا دامن پکڑ لینا چاہیے تھا۔ رات کو پھر اسی بزرگ کی زیارت ہوئی انہوں نے اپنا مدعا عرض کیا تو بزرگ نے حضرت شاہ عنایت قادری رحمۃ اللہ علیہ کی بیعت کرنے کی بشارت دی۔

اب بے چین بیٹے نے شفیق باپ سے لاہور جانے کی اجازت مانگی جو انہیں فوراً مل گئی لیکن ساتھ ہی نصیحت ہوئی مرشد کی بارگاہ میں ادب و احترام اور عجز و انکساری کے ساتھ رہنا۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ سفر پر روانہ ہوئے تو دل میں خیال گزرا کہ عالی نسب ہوں مرشد کو سایہ عاطفت میں جگہ دینے میں کیا عذر ہو گا غرض کہ لاہور پہنچ گئے اور حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے (حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ اونچی مسجد بھاٹی دروازہ کے امام تھے اور حرف مدعا زبان پر لائے۔

مولوی صاحب نے شاگردی کے طالب سے کہا آپ تو خاندانی سید ہیں۔ میں باغبان کا بیٹا ہوں تمہیں کیا دے سکتا ہوں۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ بہت نادم ہوئے اور تن من سے اپنے تئیں ان کے سپرد کر دیا شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ آپ کے خلوص سے بے حد متاثر ہوئے بیعت لی اور انہیں اپنے

marfat.com

فیض سے نوازا۔

بیعت کے بعد مرشد نے آپ کو حکم دیا کہ وہ جا کر ریاضت کریں آپ نے بسر و چشم اس ارشاد کی تعمیل کی اور دریائے چناب کے نواح میں یاد الٰہی اور وظائف میں مستغرق رہنے لگے حتیٰ کہ کھانے پینے کی سدھ بدھ نہ رہی بعض دفعہ تو نوبت یہاں تک پہنچ جاتی کہ درختوں کے پتے کھا کر گزارا کرتے تزکیہ نفس سے آپ کے قلب و نظر کو جلا ملی جس سے آپ عرفان کی چوٹیوں پر پہنچ گئے۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نعتیہ کلام بڑے ذوق و احترام سے سنتے تھے ایک دن آپ نے حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے مزار اقدس پر حاضری دی۔ وہاں تین عاشقان رسول سے ملاقات ہوئی۔ چوتھے آپ شامل ہو گئے ہر ایک نے حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں اپنی اپنی زبان میں ہدیہ عقیدت پیش کیا ایک ایک قطعہ ملاحظہ ہو۔

بلغ العلیٰ بکمالہ　　　کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ　　　صلوا علیہ والہٖ

دوسرے نے خراج عقیدت پیش کیا۔

وصلی اللہ علیٰ نور کزوشد نور ہا پیدا
زمیں از حب اور ساکن فلک در عشق اوشیدا

تیسرا عاشق رسول اس طرح نعت خواں ہوا

بطحا کا باشی من موہن　　　جا عرش پہ آئیو آنن میں
اب کا سے کہوں میں اے ری سکھی　　　جو دھوم تھی کون و مکان میں
جب وہ موہن انمول اُٹھا　　　مکھ پر سے پردہ کھول اٹھا
لولاک لما تب بول اٹھا اس اُمی لقب کی شانن میں

marfat.com

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے بارگاہ رسالت میں نذرانہ پیش کیا

ہن میں لکھیا سوہنا یار — جس دے حسن دا گرم بازار
پیارا پہن پوشاکاں آیا — آدم اپنا نام دھرایا
اَحد تے بن احمد آیا — نبیاں دا سردار
ہن میں لکھیا سوہنا یار — جس دے حسن دا گرم بازار

اس محفل میں پاک سے حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ گھر لوٹے تو بدن کے ہر رگ و پے میں حبِ رسول سما رہی تھی اور وہ دیار حبیب کی زیارت کے لئے بے چین ہو رہے تھے۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو ایک دفعہ جب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنا بے تاب کیا کہ ان کا جی چاہا ایک دم مدینہ منورہ جا کر روضہ اقدس سے جا لپٹوں' آخر مرشد کامل شاہ و عنایت رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں اپنا مدعا بیان کیا۔ آپ نے پوچھا کیوں جاتے ہو' حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

لَئِنْ زَارَ قَبْرِیْ فَکَاَنَّمَا رَاٰنِیْ حَیًّا۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ مرشد کی خدمت میں ٹھہر گئے۔ تیسرے روز خواب میں سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے۔

جب آنکھ کھل گئی تو مرشد کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ نماز تہجد ادا کر کے مراقبہ میں بیٹھے ہوئے تھے ایک لمحہ کے بعد سر اُٹھایا اور فرمایا: اب تمہارا مقصد حل ہو گیا حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نیازمندانہ مرشد کے قدموں پر گر پڑے۔

## 9- مرشد کی جدائی

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے مرشد شاہ عنایت قادری رحمۃ اللہ علیہ سے بے انتہا عقیدت تھی۔ ہر وقت ان کی خدمت میں حاضر رہتے اگر کبھی کچھ عرصہ کے لئے جدائی ہوئی تھی تو عالم رؤیا میں زیارت ہو جاتی تھی۔

marfat.com

## 10- چشم بنیا

ایک دفعہ علاقہ پانڈو میں قحط پڑ گیا۔ لوگ تنگدست ہو گئے۔ حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے اعلان کیا کہ وہ اپنے ڈیرے کا فرش اونچا کرنا چاہتے ہیں جو شخص دن بھر مٹی ڈالے گا اسے دو آنے یومیہ اُجرت ملے گا چنانچہ بہت سے لوگ یہ کام کرنے لگے۔

آپ ہر روز شام کو مصلے کے نیچے سے رقم نکال کر تقسیم کر دیتے۔ ایک رات دو آدمی آئے اور مصلے کے نیچے سے نقدی تلاش کرنے لگے لیکن بسیار کوشش کے باوجود کچھ نہ ملا۔ دوسرے دن وہ حسب معمول مزدوروں کے ساتھ مٹی ڈالتے رہے۔ شام کو حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان دو آدمیوں کو چار چار آنے دیئے جس پر دوسرے آدمیوں نے وجہ دریافت کی، آپ نے فرمایا یہ بیچارے رات بھی مٹی کھودتے رہے ہیں۔ اس لئے یہ دگنی مزدوری کے مستحق ہیں۔ وہ آدمی دل میں بہت پشیمان ہوئے۔

## 11- جلال

موضع پانڈو کے ہی میں حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے والدین نے سفر آخرت اختیار کیا۔ دو ہمشیرگان نے بھی یہیں داغ مفارقت دیا۔ صرف ایک بڑی ہمشیرہ خاندان کی نشانی رہ گئی۔

یہ وہ زمانہ تھا جب شہنشاہ اورنگ زیب عالم گیر جنت کو سدھار چکے تھے اور مطیع حکومتیں حکمرانی کے خواب دیکھ رہی تھیں۔ سکھوں نے بھی اس موقع سے فائدہ اٹھایا اور پنجاب میں اپنی طاقت بڑھانے لگے۔

سکھوں کا ایک بڑا جتھہ ملتان پر حملہ کے لئے بڑھ رہا تھا۔ جب اس لشکر نے پانڈو کے قریب پڑاؤ ڈالا تو ایک سکھ سپاہی دو تین یوم کی رخصت لے کر اپنے قریبی گاؤں کو روانہ ہوا۔ پانڈو کے راستہ میں پڑتا تھا وہ گھوڑے پر سوار گاؤں کے پاس سے گزرا تو چند نوجوانوں نے برا مانا کیونکہ بالعموم سوار مسافر احتراماً آبادیوں میں سے اتر

marfat.com

کرگزرتے ہیں۔انہوں نے سپاہی کوٹوکا۔بات تکرار تک پہنچی اور ہاتھاپائی تک نوبت آگئی۔سپاہی کی کچھ پٹائی بھی ہوئی۔حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ وہاں موجود تھے۔انہوں نے بیچ بچاؤ کر کے سپاہی کو چھڑالیا۔اسے گاؤں کی حد سے باہر لے گئے اور گھوڑے پر سوار کر کے وداع کر دیا۔

واپس آئے تو لوگ ان پر سخت ناراض ہوئے اور اشتعال پر اتر آئے۔چودھری پانڈو اور اس کے بھائی سدھار کی اولاد نے آپ پر اینٹ روڑے برسائے جس سے آپ زخمی ہو گئے۔چودھری پانڈو نے بھی ہجوم کی حوصلہ افزائی کی مگر اس کا داماد شیخو جو حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا بڑا معتقد تھا آڑے آیا اور مفسدوں کے ہاتھوں سے انہیں چھڑایا۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ اس واقعہ سے رنجیدہ ہوئے اور گاؤں چھوڑ کر ایک قریبی موضع دفتوہ میں رہنے لگے۔

اب پانڈو کے لوگ اپنی حرکت پر پشیمان ہوئے۔چودھری پانڈو۔اس کا بھائی سدھار اور داماد شیخو آپ کو منا کر واپس بلانے کے لئے پہنچے۔آپ نے انکار کیا۔انہوں نے زبردستی لے جانا چاہا اور بازوؤں سے پکڑ کر کھینچا اس پر آپ جلال میں آگئے اور فرمایا،

بلھا جے توں غازی بنائیں لک بنھ تلوار
پہلوں رنگڑ پانڈو کے مار کے پچھوں کافر مار
اُجڑ گئے پانڈو کے نکھر گیا سدھار
وسدا رہے شیخوپورہ لگی رہے بہار

اللہ کے پیارے کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ قہر الٰہی بن گئے۔سکھ سپاہی رخصت گزار کر جتھہ میں واپس پہنچا تو اس نے جتھیداروں کو آپ بیتی سنائی چنانچہ سارا لشکر ملیش میں آگیا اور ملتان جانے کی بجائے پانڈو کے پر امڈ آیا۔سپاہیوں نے گاؤں

marfat.com

کو لوٹ لیا اور آبادی کو تہ تیغ کر دیا۔

## 12- بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ قصور میں

بلھیا قصور بے دستوراد تھے جانا بنیاں ضرور
نہ کوئی پن نہ دان ہے نہ کوئی لاگ دستور

لیکن وہاں (مرشد کے حکم سے) مجھے ضرور جانا پڑا ہے وہاں نہ کوئی نیک کام کرتا نہ کوئی سخاوت کرتا ہے اور نہ ہی کوئی آئین نافذ ہے۔

آپ مرشد کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حکم ہوا کہ اب قصور میں قیام کرو۔

آخر حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ ہمشیرہ کو ساتھ لے کر قصور آ گئے اور شہر سے باہر ایک تالاب کے کنارے ڈیرہ جما دیا۔ یہ تالاب آج کل ریلوے سٹیشن کے قریب ہے۔ آپ کے دو شاگرد حافظ جمال اور سلطان احمد مستانہ بھی ساتھ تھے۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے محاسن کا بھی چرچا ہونے لگا۔ آپ بیشتر وقت عبادت الٰہی میں گزارتے۔ گریہ زاری کرتے رہتے اور اکثر خاموش رہتے پھر لنگر کا انتظام ہو گیا اور محفل سماع بھی گرم رہنے لگی جس سے عقیدت مندوں کا ہجوم لگا رہتا تھا۔

## 13- منہ بولی ماں

آہستہ آہستہ حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی شہرت قصور کے حکمران پٹھانوں کے ایوانوں تک جا پہنچی۔ محلات میں ایک ادھیڑ عمر بیوہ تھیں۔ وہ بڑے اہتمام کے ساتھ قیمتی تحائف لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ عالم شباب میں تھے۔ مردانہ جمال سے چہرہ دمک رہا تھا۔ خاتون دل ہی دل میں فریفتہ ہو گئیں۔

آپ ان کی قلبی کیفیت کو پا گئے۔ جب وہ سامنے آئیں تو آپ نے منہ پھیر لیا۔ وہ اس طرف ہوئیں تو آپ نے رخ دوسری طرف کر لیا۔ اس پر خاتون نے بے اعتنائی کی وجہ پوچھی اور ساتھ ہی اپنا حسب و نسب فخر کے ساتھ بیان کیا۔ آپ نے

marfat.com

فرمایا آپ کا نذرانہ اس وقت قبول ہوگا جب آپ مجھے اپنا بیٹا سمجھیں اور میں آپ کو والدہ کہوں۔ خاتون کا دل صاف ہو گیا اور اس نے برملا کہا کہ میں تمہاری ماں ہوں اور تم میرے بیٹے۔

منہ بولی ماں نے بیٹے کا باہر رہنا گوارا نہ کیا۔ اندرون شہر آپ کے لئے شاندار دو پختہ مکانات تعمیر کروائے اور آپ نے وہاں رہائش اختیار کر لی مگر آپ صرف ایک حجرہ میں قیام کرتے تھے۔ باقی جگہ مریدوں کے تصرف میں تھی۔ باہر ڈیرے کے لئے بھی ایک مربع زمین مل گئی جہاں آپ حاضرین کو نصیحتیں فرماتے۔ حاجت مندوں کے لئے دعائیں مانگتے اور سماع سے محظوظ ہوتے۔

## 14- تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے محترم استاد مولانا حافظ غلام مرتضی سے بھی خاصا لگاؤ تھا اور ان کی خدمت عین سعادت سمجھتے تھے۔

ایک بار حافظ صاحب کی ایک دختر نیک اختر کی تقریب عروسی تھی۔ حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ بھی مدعو تھے۔ آپ کو مہمانوں کی خدمت پر مامور کیا گیا۔ شاگرد کی حیثیت سے آپ نے جملہ انتظامات میں نہایت خلوص اور تن دہی سے حصہ لیا۔ مہمانوں کی اتنی کثرت تھی کہ ایک لمحہ کی بھی فرصت نصیب نہ ہوئی۔

اتفاق سے اس دن آپ کے روحانی مرشد حضرت شاہ عنایت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کے حقیقی بھتیجے اور داماد مولوی ظہور محمد صاحب خاص طور پر لاہور سے ملنے آئے۔ مولوی ظہور محمد صاحب اپنے خسر سے روحانی سلسلہ تلمذ بھی رکھتے تھے اور اس لحاظ سے حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے پیر بھائی بھی تھے۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو مہمان خصوصی کی اطلاع ہوئی تو آپ نے اپنے ایک درویش کو ہدایت کی کہ ان کی خاطر مدارت میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی جائے اور فرمایا کہ

marfat.com

مہمانوں سے فارغ ہو کر میں ان کی خدمت میں حاضر ہوں گا۔

اتفاق سے حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ تمام رات شادی کے کام سے فرصت نہ پا سکے۔ اُدھر مولوی ظہور محمد صاحب اپنی جگہ ہمہ تن منتظر رہے۔ باہمی التفات کی بناء پر انہیں پوری توقع تھی کہ حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ ضرور ملنے آئیں گے مگر وہ نہ آئے تو قدرتی طور پر وہ مایوس ہو گئے۔

صبح ہوئی تو مولوی ظہور محمد صاحب بلا اطلاع لاہور واپس چلے گئے اور اپنے خسر سے حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی بے اعتنائی کی شکایت کی اور یہ تاثر دیا کہ انہوں نے غرور و تکبر کی وجہ سے مجھ سے ملنا کسر شان سمجھا۔ حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنے چہیتے شاگرد کی غیر متوقع بے رخی کو سخت ناپسند کیا اور جلالت میں آ کر حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے روحانی فیض سے محروم کر دیا۔

دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔ حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے فوراً محسوس کر لیا کہ ان کا دامن مرشد کے فیض سے خالی ہو چکا ہے چنانچہ آپ نے شادی کے کام دھندوں کو چھوڑا۔ اپنے ڈیرے پر آئے۔ درویشوں کو جمع کیا اور مستانہ سے خفا ہوئے کہ مہمان کو جانے سے کیوں نہ روکا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ نور کے تڑکے ہی کسی کو خبر دیئے بغیر چلے گئے۔ حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ڈیرے کا انتظام مستانہ کے سپرد کیا اور قصور کو کچھ عرصہ کے لئے خیر باد کہہ دیا۔

بڑی دقتوں کے بعد آپ اپنے مرشد شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ کے شطاری سلسلہ کے بزرگ شیخ محمد غوث گوالیاری کے مقبرہ پر حاضر ہوئے جو قلعہ گوالیار میں واقع ہے اور قریب ہی نامور راگی تان سین کا مرقد بھی ہے۔ خواب میں آپ کو شیخ محمد غوث گوالیاری کی زیارت ہوئی جنہوں نے آپ کو عرفان کی دولت بخشی اور تان سین کی قبر پر بیری کے ڈھائی پتے کھانے کی ہدایت فرمائی۔

marfat.com

صبح آپ نے حسب فرمان تان سین کی قبر پر درخت سے پتے کھائے جس سے آپ میں موسیقی کا کمال پیدا ہو گیا اور آپ کی طبیعت کو سکون حاصل ہوا۔

گوالیار سے آپ قصور آئے اور ایک دن ٹھہر کر لاہور چلے گئے۔ وہاں ان قوالوں سے ملے جو حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ کی محفل میں عارفانہ کلام گایا کرتے تھے۔ آپ نے انہیں بتایا کہ آپ مغنیہ کے بھیس میں اپنے پیر کی بارگاہ میں رسائی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

قوالوں نے حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ کے فرضی ہندوستانی مغنیہ کے فن موسیقی کی بہت تعریف کی اور پیش کرنے کی اجازت چاہی۔ حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ بولے، ہم اس مغنیہ کو خوب جانتے ہیں اور جمعہ کے دن سماع کی اجازت دیدی۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ بہت خوش ہوئے۔ جمعہ کے روز آپ نے مغنیہ کا بھیس بدلا اور قوالوں کے ساتھ مرشد کی محفل میں جا پہنچے۔ مرشد کے فراق میں آپ نڈھال ہو چکے تھے۔ قدم بوسی کی تمنا نے بے کل کر دیا تھا جن مصائب کے ساتھ روٹھے پیر کو منانے کے لئے ہندوستان کا سفر کیا تھا۔ اس سے آتش شوق اور بھی بھڑک اٹھی تھی۔

اس پر موسیقی کے فیض نے کلام میں سوز و درد کوٹ کوٹ کر بھر دیا اور بول کو جادو اثر بنا دیا تھا پھر مرشد کو جلد از جلد منانے کا خیال بھی دل میں چٹکیاں لے رہا تھا لہٰذا آپ نے ایسے درد بھرے لہجہ میں گانا شروع کیا کہ ساری محفل تحسین و آفرین کی صداؤں سے گونج اٹھی۔ خود سازندوں نے بھی دل کی اس قدر گہرائیوں سے نکلے ہوئے بول کبھی نہیں سنے تھے۔

آپ نے محفل کا یہ رنگ دیکھا تو آپ اصل مقصد کی طرف آئے اور اپنی مشہور کافی گانا شروع کر دی۔

marfat.com

تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا

جھب دے بوہڑیں آ طبیبا

عشق ڈیرہ میرے اندر کیتا
بھر کے زہر پیالہ پیتا

وچ انتظاری تیری رہیا

تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا

جھب دے بوہڑیں آ طبیبا
نہیں تاں میں مر گیاں

تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا

تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا

بلھا شاہ عنایت آئے میرے بوہے
شکر کیتا اج اوہ میرے ہوئے

میں بھل گیا تیرے نال نہ گیا

تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا

جب آپ کافیاں گا چکے تو حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ نے مغنیہ سے پوچھا تو بلھا ہے۔ آپ نے کہا میں بلھا نہیں بھلا ہوں یعنی بھولا بھٹکا ہوا ہوں۔

پیر نے آپ کو گلے سے لگالیا۔ معرفت کا چھینا ہوا خزانہ واپس کر دیا اور کہا کہ اب یہ تمہاری مستقل دولت ہے۔ اسے کوئی نہیں چھینے گا۔

## 15- شاعری

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ پنجابی زبان کے عظیم المرتبت شاعر تھے۔ ایک طرف ان کی ذات فیوض و برکات کا سر چشمہ تھی تو دوسری طرف ان کی شاعری اپنے اندر اثر و تاثیر اور سوز و گداز کا ایک خزانہ لئے ہوئے تھی۔ انہوں نے جو کچھ کہا ہے اس میں اپنا دل نکال کر رکھ دیا ہے۔ ان کا ہر شعر روح کی گہرائیوں سے نکلتا ہے اور دل کی پہنائیوں

marfat.com

میں اتر جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے پاکیزہ نغموں سے پنجاب کے گاؤں، قصبے اور شہر گونج اٹھے۔ ان کی شاعری کی شہرت اپنے وطن سے نکل کر دور دور پھیلی۔ بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے کلام کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس سے تعلیم یافتہ طبقہ بھی لطف اندوز ہوتا ہے اور ناخواندہ طبقہ بھی، ان کے اشعار میں لذت محسوس کرتا ہے۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے پیر کو فنافی اللہ کا مقام دیتے ہیں۔

بھلیا شوہ دی ذات نہ کائی　　　میں شوہ عنایت پایا ہے

(اے بھلیا اللہ کی کوئی ذات نہیں ہے اور مجھے اپنے پیر عنایت شاہ میں اللہ کا جلوہ نظر آتا ہے)

نہ تیرا اے نہ میرا اے　　　جگ فانی جھگڑا جھیڑا اے
بناں مرشد راہبر کیہڑا اے　　　پڑھ فاذکرونی اذکرم

لب پر ہر وقت پیر کا نام جاری ہے۔

عنایت دم دم نال چتاریا　　　سانوں آمل یار پیاریا

وحدت کے دریا میں پیر نے ناخدائی کی۔

جد میں سبق عشق دا پڑھیا　　　دریا دیکھ وحدت دا وڑیا
گھمن گھیراں دے وچ اڑیا　　　شاہ عنایت لایا پار

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا کلام توحید باری تعالیٰ فنا فی اللہ، وحدالوجود اور ہمہ اوست کی تفسیر ہے۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ عشق الٰہی کو دشوار گزار منزل سمجھتے تھے کیونکہ شان کبریائی بڑی بے نیاز ہے۔ وہاں بڑی سے بڑی قربانی اور نیک کمائی کا دعویٰ نہیں کیا جاسکتا۔

بھروسا کی آشنائی دا　　　ڈر لگدا بے پروا ہی دا
ابراہیم چخا وچ پائیو　　　سلیمان نوں بھٹھ جھکائیو

marfat.com

یونس مچھلی توں نگلائیو          پھر یوسف مصر دکائی دا

اللہ سے محبت کا بھروسہ نہیں۔ اس کی شان بے نیازی سے ڈر لگتا ہے۔ اس نے ابراہیم کو آگ میں ڈالا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے بھٹی میں ایندھن ڈالا۔ حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی نے نگل لیا اور حضرت یوسف علیہ السلام جیسے صاحب جمال مصر کے بازار میں فروخت ہوئے۔

توحید کا نکتہ وحدت خیال میں مضمر ہے۔ کثرت علوم میں نہیں۔

الف اللہ نال رتا دل میرا

مینوں ''ب'' دی خبر نہ کائی

میرا دل (یعنی وحدت سے بھرا ہے۔ مجھے ''ب'' یعنی دوسرے حرف کی ضرورت نہیں۔

وحدانیت اور یکتائی کا سبق صرف الف (احد) سے ہی مل سکتا ہے۔

علموں بس کریں او یار

علم نہ آوے وچ شمار          اکو الف تیرے درکار

## 16-وصال

آپ کا وصال ۱۱۸۱ھ کے بعد ہوا اور آپ کو قصور میں دفن کیا گیا۔ آپ کا مزار اقدس قصور میں مرجع خلائق ہے۔

اللہ رب العزت کی ذاتِ اقدس آپ رحمۃ اللہ علیہ کے درِ اقدس کی خاک کے صدقے ہم سب کی پریشانیاں اور مشکلیں آسان فرمائے اور اس کاوش کو اپنی بارگاہِ الٰہی میں قبول و منظور فرمائے۔ (آمین)

marfat.com

## الف - اللہ دِل رَتا میرا

الف - اللہ دِل رَتا میرا
مینوں ''ب'' دی خبر نہ کائی

ب - پڑھیاں کجھ سمجھ نہ آوے
الف لذت دی آئی

ع تے غ دا فرق نہ جاناں
ایہہ گل الف سمجھائی

بلھیا ! قول الف دے پورے
جیہڑے دل دی کرن صفائی

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۲)

## رین گئی، لٹکے سب تارے

رین گئی، لٹکے سب تارے
اب تو جاگ مسافر پیارے

marfat.com

آوا گون سائیں ڈیرے
ساتھ تیار مسافر تیرے

اجے نہ سنیوں کوچ نقارے
اب تو جاگ مسافر پیارے

کر لے اَج کرن دا ویرا
بُہڑ نہ ہوسی آون تیرا

ساتھ تیرا چلو چل پیارے
اب تو جاگ مسافر پیارے

آپو اپنے وطن کو دوڑے
کیا سر دھن کیا نردھن پیارے
لاہا نام لے لئیو سنبھارے
اب تو جاگ مسافر پیارے
موتی ' چوتی ' پارس ' پاسے
پاس سمندر ' مرو پیاسے

کھول اکھیں ' اُٹھ بوہ بیکارے
اب تو جاگ ' مسافر پیارے
بلھا ! شوہ دی پیری پڑیے
غفلت چھوڑ کجھ حیلہ کریئے

marfat.com

مرگ جتن بن کھیت اُجاڑے

اب تو جاگ مسافر پیارے

(قانون عشق از انور علی روہتکی کافی نمبر۲)

## آپے پائیاں کنڈیاں

آپے پائیاں کنڈیاں نی آپے کھچدائیں ڈور

ساڈے دل مکھڑا موڑ وے پیارے

عرش کرسی تے بانگاں ملیاں، مکے پے گیا شور

ڈولی پا کے لے چلے کھیڑے، ناں کجھ عذر نہ زور

جے مائے تینوں کھیڑے پیارے، ڈولی پا دئیں ہور

بلھے شاہؒ اساں مرنا ناہیں، مر جاوے کوئی ہور

ساڈے دل مکھڑا موڑ وے پیارے

(کلیات بلھے شاہ از فقیر محمد فقیر کافی نمبر ۶۷)

## اپنا دس ٹکانا

اپنا دس ٹکانا، کدھروں آیا، کدھر جانا؟

جس ٹھانے دا مان کریں توں

اوہنے تیرے نال نہ جانا

marfat.com

ظلم کریں تے لوک ستاویں
کسب پھڑیو لٹ کھانا

کر لے چاوڑ چار دیہاڑے
اوڑک توں اٹھ جانا

شہر خموشاں دے چل وسیئے
جتھے ملک سمانا

بھر بھر پور لنگھاوے ، ڈاہڈا
ملک الموت مہانا !

اینہاں سبھناں تھیں ہے بلّھا
اوگنہار پرانا
اپنا دس ٹکانا ، کدھروں آیا ، کدھر جانا؟

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ٦)

## اپنے سنگ رلائیں

اپنے سنگ رلائیں پیارے ! اپنے سنگ رلائیں
پہلے نیونہہ لگایا سی تیں ، آپے چائیں چائیں
میں لایا اے کہ تدھ لایا ، اپنی اوڑ نبھائیں
راہ پواں تاں دھاڑے بیلے ، جنگل ، لکھ ، بلائیں

marfat.com

بھوکن چیتے، تے چت مچتے، بھوکن کرن ادائیں!

پار تیرے جگا تر چڑھیا، کنڈھے لکھ بلائیں

ہول دلی توں تھر تھر کنبدا، بیڑا پار لنگھائیں

کرلئی بندگی رب سچے دی، پون قبول دعائیں

بلھے شاہ تے شاہاں دا مکھڑا گھونگھٹ کھول دکھائیں

اپنے سنگ رلائیں پیارے! اپنے سنگ رلائیں

(کلیات بلھے شاہ از فقیر محمد فقیر کافی نمبر ۵)

## اُٹھ چلے گوانڈھوں یار

اٹھ چلے گوانڈھوں یار

رباہن کیہہ کریئے!

اٹھ چلے، ہن رہندے ناہیں

ہویا ساتھ تیار

رباہن کیہہ کریئے

چاروں طرف چلن دے چرچے

ہر سو پئی پکار

رباہن کیہہ کریئے

marfat.com

ڈھانڈ کلیجے بَل بَل اُٹھ دی!
بن دیکھے دیدار
ربّا ہن کیہہ کریئے

بلھا !شوہ پیارے باجھوں
رہے ارار نہ پار
ربّا ہن کیہہ کریئے !

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۸)

## اک الف پڑھو

اک الف پڑھو چھٹکارا اے

اک الفوں دو تن چار ہوئے
پھر لکھ ' کروڑ ' ہزار ہوئے
پھر اوتھوں باجھ شمار ہوئے
ہک الف دا نکتہ نیارا اے

کیوں پڑھنا ایں گڈ کتاباں دی
سر چا ناں ایں پنڈ عذاباں دی
ہُن ہوئیو شکل جلاداں دی
اگے پینڈا مشکل بھارا اے

marfat.com

بن حافظ حفظ قرآن کریں
پڑھ پڑھ کے صاف زبان کریں
پھر نعمت وچ دھیان کریں
من پھردا جیوں ہلکارا اے

بلھا بی بوڑھ دا بویا سی!
اوہ برچھ وڈا جا ہویا سی
جد برچھ او' فانی ہویا سی!
پھر رہ گیا جی اکارا اے
اک الف پڑھو چھٹکارا اے

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۱۱)

## اک ٹونا

اک ٹونا اچنبا گاواں گی
میں رٹھا یار مناواں گی

ایہہ ٹونا میں پڑھ پڑھ پھوکاں
سورج اگن جلاواں گی

marfat.com

اکھیاں کاجل، کالے بادل
بھواں سے آندھی لیاواں گی

ست سمندر دل دے اندر
دل سے لہر اٹھاواں گی

بجلی ہو کر چمک ڈراواں
بادل ہو کر جاواں گی

عشق انگیٹھی ہرمل تارے
چاند سے کفن بناواں گی

لا مکان کی پٹڑی اوپر
بہہ کر ناؤ بجاواں گی

لائے سواں میں شوہ گل اپنے
تد میں نار کہاواں گی

اک ٹونا* اچنبا گاواں گی
میں رٹھا یار مناواں گی

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۱۱۰)

marfat.com

## اماں بابے دی بھلیائی

اماں بابے دی بھلیائی، اوہ ہن کم اساڈے آئی
اماں بابا چور دھراں دے، پتر دی وڈیائی
دانے اتوں گت بگتی، گھر گھر پئی لڑائی
اساں قضیئے تدائیں جالے جد کنک اونہاں لڑکائی
کھائے خیرا تے پھاٹیے جمعہ الٹی دستک لائی
طوطے مار باغاں تھیں، کڈھے الور ہن اس جائی
اماں بابے دی بھلیائی، اوہ ہن کم اساڈے آئی

(کلیات بلھے شاہ "فقیر محمد فقیر" کافی نمبر ۱۶)

## اِک نقطے وچ گل مکدی اے

پھڑ نقطہ، چھوڑ حساباں نوں
کر دور کفر دیاں باباں نوں
لاہ دوزخ، گور عذاباں نوں
کر صاف دلے دیاں خواباں نوں
گل ایسے گھر وچ ڈھکدی اے
اک نقطے وچ گل مکدی اے

marfat.com

انویں متھا زمین گھسائیدا
پالما محراب وکھائیدا
پڑھ کلمہ لوک ہسائیدا
دل اندر سمجھ نہ لیائیدا
کدی سچی بات بھی لکدی اے
اک نقطے وچ گل مکدی اے

کئی حاجی بن بن آئے جی
گل نیلے جامے پائے جی
حج ویچ ' ٹکے لے کھائی جی
بھلا ایہہ گل کیہنوں بھائے جی
کدی سچی گل بھی رکدی اے
اک نقطے وچ گل مکدی اے

اک جنگل بحریں جاندے نی
اک دانہ روزے کھاندے نی
بے سمجھ وجود تھکاندے نی
گھر آون ہو کے ماندے نی
ایویں چلیاں وچ جند سکدی اے
اک نقطے وچ گل مکدی اے

marfat.com

پھڑ مرشد عبد خدائی ہو
وچ مستی بے پروائی ہو
بے خواہش بے نوائی ہو
وچ دل دے خوب صفائی ہو
بلھا بات سچی کدوں رکدی اے
اک نقطے وچ گل مکدی اے

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۱۲)

## اُلٹے ہور زمانے آئے

اُلٹے ہور زمانے آئے
کاں لگڑ نوں مارن لگے، چڑیاں جرے ڈھائے
عراقیاں نوں پئی چابک پوندی گدوں خود پوائے
اپنیاں وچ الفت ناہیں، کیا چاچے کیا تائے
پیو پتراں اتفاق نہ کائی، دھیاں نال نہ مائے
سچیاں نوں پئے ملدے دھکے، جھوٹھے کول بہائے
اگلے جا بنگاہ لے بیٹھے، پچھلیاں فرش وچھائے

marfat.com

بھوریاں والے راجے کیتے، راجیاں بھیکھ منگائے

بُلھا ! حکم حضوروں آیا، تِس نوں کون ہٹائے

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۱۴)

# آمل یارا سار لے میری

آ مل یار سار لے، میری جان دُکھاں نے گھیری!

اندر خواب وچھوڑا ہویا، خبر نہ پیندی تیری

سنجی، بن وچ لٹی سائیاں، چور شنگ نے گھیری

ملاں قاضی راہ بتاون، دین دھرم دے پھیرے

ایہہ تاں ٹھگ نیں جگ دے جھیوڑ لاون جال چوپھیرے

کرم شرع دے دھرم بتاون، سنگل پاون پیری

ذات مذہب ایہہ عشق نہ پچھدا، عشق شرع دا ویری

ندیوں پار اے ملک سجن دا، لہر لوبھ نے گھیری

ستگور بیڑی پھڑی کھلوتے، تیں کیوں لائی اے دیری

بلھے شاہ! شوہ تینوں ملسی، دل نوں دیہہ دلیری

پیتم پاس! تے ٹولنا کس نوں؟ بھلیوں شکر دوپہری

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۱۵)

marfat.com

# اب ہم ایسے گم ہوئے

اب ہم ایسے گم ہوئے پریم نگر کے شہر
اپنے آپ نوں سودھ رہے ہیں نہ سر ہاتھ نہ پیر
کھوئی خودی اپنا پد چیتا' تب ہوئی گل خیر
بلھا' شوہ ہے دوہیں جہانیں' کوئی نہ دسدا غیر

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۱۶)

# اک حرف سی حرفی

۱- آوندیاں توں میں صدقڑے ہاں' جیم جاندیاں توں سروارنی ہاں
مٹھی پیت انوکھڑی لگ رہی گھڑی پل نہ یارو سارنی ہاں
کیہے ہڈ نگاوڑے پئے مینوں اونسیاں پاوندی کانگ اڈارنی ہاں
بلھا !شوہ تے کملی میں ہوئی' ستی بیٹھی یار پکارنی ہاں

# بلھا! کیہ جاناں میں کون؟

بلھا ! کیہہ جاناں میں کون
نہ میں مومن وچ مسیتاں
نہ میں وچ کفر دیاں ریتاں

marfat.com

نہ میں پاکاں وچ پلیتاں

نہ میں موسیٰ ' نہ فرعون

بلھا کیہہ جاناں میں کون؟

نہ میں اندر بید کتاباں

نہ بھنگاں نہ وِچ شراباں

نہ وچ دِنداں مست خراباں

نہ وچ جاگن نہ وچ سون

بلھا کیہہ جاناں میں کون؟

نہ میں وچ شادی، نہ غمناکی

نہ میں وچ پلیتی پاکی

نہ میں آبی، نہ میں خاکی

نہ میں آتش، نہ میں پون

بلھا کیہہ جاناں میں کون؟

نہ میں عربی نہ میں لہوری

نہ میں ہندی شہر نگوری

نہ ہندو نہ ترک پشوری

نہ میں ریندا وچ چندون

marfat.com

بلھا کیہہ جاناں میں کون؟

نہ میں بھیت مذہب دا پایا
نہ میں آدم حوا جایا
نہ میں اپنا نام دھرایا
نہ وچ بیٹھن، نہ وچ بھون

بلھا کیہہ جاناں میں کون؟

اول آخر آپ نوں جاناں
نہ کوئی دوجا ہور پچھاناں
میتھوں ودھ نہ کوئی سیاناں
بلھا! شوہ کھڑا ہے کون

بلھا کیہہ جاناں میں کون؟

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۲۷)

## بلھے نوں سمجھاون آئیاں

بلھے نوں سمجھاون آئیاں بھیناں تے بھرجائیاں!
من لے بلھیا ساڈا کہنا، چھڈ دے پلا رائیاں
آل نبی ﷺ اولادِ علی رضی اللہ عنہ نوں، توں کیوں لیکاں لائیاں؟''

marfat.com

"جیہڑا سانوں سیّد سدّے دوزخ ملن سزائیاں
جو کوئی سانوں رائیں آکھے، بہشتیں پینگھاں پائیاں"

رائیں، سائیں سبھن تھائیں، ربّ دیاں بے پروائیاں
سوہنیاں پرے ہٹائیاں، تے کوجھیاں لے گل لائیاں

جے توں لوڑیں باغ بہاراں، چاکر ہو جارائیاں
بلھے شاہ دی ذات کیہہ پچھنائیں، شاکر ہو رضائیاں

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۱۹)

## بھینا! میں کتدی کتدی ہٹی

بھینا ! میں کتدی کتدی ہٹی!

پچھی، پڑی پچھواڑے رہ گئی، ہتھ وچ رہ گئی جُتّی
اگے چرخہ، پچھے پیڑھا، میرے ہتھوں تند ٹُرٹی

بھوندا بھوندا اورا ڈگا، چب الجھی، تند ٹٹی
بھلا ہویا میرا چرخہ ٹٹا، میری جند عذابوں چھٹی
داج دیج نوں اُس کیہہ کرنا جس پریم کٹوری مٹھی
اوہو چور میرا پکڑ منگاؤ، جس میری جند مُٹھی
بلھا ! شوہ ! نے ناچ نچائے دھم پئی کر کٹی

marfat.com

بھینا ! میں کتدی کتدی ہٹی

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۲۰)

# پاندھیا ہو!

جھب سکھ دا سینوہڑا لیاویں وے

پاندھیا ہو !

میں دبڑی میں کبڑی ہوئیاں

میرے دکھڑے سب بتلاویں وے

پاندھیا ہو !

''کھلی لٹ گل' ہتھ پراندا''

ایہہ کہندیاں نہ شرماویں وے

پاندھیا ہو !

یاراں لکھ کے کتابت بھیجی

کسے گوشے بہہ سمجھاویں وے

پاندھیا ہو !

marfat.com

بلھا !شوہ دیاں مڑن مہاراں
لے پیتیاں توں جھب دھاویں وے

پاندھیا ہو !

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۲۱)

# پانی بھر بھر گئیاں سبھّے

پانی بھر بھر گئیاں سبھے ' آپو اپنی وار
اک بھرن آئیاں ' اک بھر چلیاں
اک کھلیاں نیں بانہہ پسار

ہار حمیلاں پیا گل وچ ' باہیں چھنکے چوڑا
کنیں بک بک جھمر بالے ' سب اڈمبر پولا
مُڑ کے شوہ نے جھات نہ پائی اینویں گیا شنگار
پانی بھر بھر گئیاں سبھے آپو اپنی وار
ہتھیں مہندی ' پیریں مہندی ' سر تے دھڑی گندائی
تیل پھلیل ' پاناں دا بیڑا ' وندیں مسی لائی
کوئی جو سد پیو نے گجھی ' وسریا گھر بار
پانی بھر بھر گئیاں سبھے آپو اپنی وار

marfat.com

بُلھا! شوہ دے پندھ پویں جے، تاں توں راہ پچھانے
''پوں ستاراں'' پاسیوں منگیا' دا پیا ترے کانے''
گونگی، ڈوری، کملی ہوئی، جان دی بازی ہار
پانی بھر بھر گئیاں سبھے آپو اپنی وار

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۲۲)

## پتیاں لکھاں میں شام نوں

پتیاں لکھاں میں شام نوں مینوں پیا نظر نہ آوے
آنگن بنا ڈراؤنا، کت بدھ رین وہاوے
پاندھے پنڈت جگت کے میں پوچھ رہی آں سارے
پوتھی بید کیا دوس ہے جو الٹے بھاگ ہمارے
بھائیا دے جوتشیا! اک سچی بات بھی کہیو!
جے میں ہینی بھاگ دی، تم چپ نہ رہیو!
بھج سکاں تے بھج جاں، سچ عشق فقیری
دولڑی، تلڑی، چولڑی گل پریم زنجیری
نیند گئی کت دیش نوں اوہ بھی ویرن میری
مت سفنے میں آن ملے، اوہ نیندر کیہوی

marfat.com

رو رو جیو و لاندیاں غم کرنی آں دونا
نینوں نیر بھی ناں چلن ، کسے کیتا ٹونا
ساجن تمری پیت سے مجھ کو ہاتھ کیہہ آیا
چھتر سولاں سر جا لیا پر تیرا پنتھ نہ پایا
پریم نگر چل وسیئے ، جتھے وسے کنت ہمارا
بُلھا ! شوہ توں منگنی ہاں جے دے نظارا

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۲۳)

## تانگھ ماہی دی جلیاں

تانگھ ماہی دی جلی آں
نت کاگ اڈاواں کھلیاں
کوڈی دمڑی پلے نہ کائی ، پار ونجن نوں میں سدھرائی
نال ملاں دے نہیں اشنائی جھیواں کراں ولّلیاں
نیں چندل دے شور کنارے ، گھمن گھیر وچ ٹھاٹھاں مارے
ڈب ڈب موئے تارو بھارے ، جے شور کراں تے جھلی آں
نیں چندل دے ڈونگھے پاہے ، تارو غوطے کھاندے آہے
ماہی مینڈے پار سدھائے ، میں کیول وہیاں کلیاں

marfat.com

نیں چندل دیاں تارو پھاتاں کھلی اڈیکاں ماہی دیاں واتاں
عشق ماہی دے لائیاں چاتاں جے کوکاں تاں میں گلیاں
پار جھناؤں جنگل بیلے ' اوتھے خونی شیر بگھیلے
جھب رب مینوں ماہی میلے ' میں ایس فکر وچ گلیاں
ادھی رات لٹکدے تارے ' اک لٹکے ' اک لٹکن ہارے
میں اٹھ آئی ندی کنارے ' ہن پار لنگھن نوں کھلی آں

میں من تارو سار کیہہ جاناں ' ونجھ چپا نہ ' تلا پرانا
گھمن گھیر نہ ٹانگ ٹکانا ' رو رو پھاتاں تلیاں
بلھا! شوہ گھر میرے آوے ' ہار سنگار میرے من بھاوے
منہ مکٹ ' متھے تلک لگاوے : جے ویکھے تاں میں بھلی آں
تانگھ ماہی دی جلی آں
نت کاگ اڈاواں کھلیاں

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۴۲)

## تونہیوں ہیں ' میں ناہیں سجنا

تونہیوں ہیں ' میں ناہیں وے سجنا!
تونہیوں ہیں ' میں ناہیں !

marfat.com

کھولے دے پرچھاویں وانگوں گھم رہیاں من ماہیں
جے بولاں توں نالے بولیں، چپ رہواں من ماہیں
جے سوواں توں نالے سونویں، جاں تراں توں راہیں
بُلھا! شوہ گھر آیا ساڈے، جندڑی گھول گھمائیں
تونہیوں ہیں، میں ناہیں وے سجنا!
تونہیوں ہیں، میں ناہیں!

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۲۵)

## تیرے عشق نچایا

تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا
تیرے عشق نے ڈیرا میرے اندر کیتا
بھر کے زہر پیالہ میں تاں آپے پیتا
جھبدے بوہڑیں وے طبیبا نہیں تے میں مرگئی آ
تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا
چھپ گیا وے سورج، باہر رہ گئی آ لالی
وے میں صدقے ہوواں، دیویں مڑ جے وکھالی
پیرا! میں بھل گئی آں! تیرے نال نہ گئی آ

marfat.com

تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا !

ایس عشقے دے کولوں مینوں ہٹک نہ مائے

لاہو جاندڑے بیڑے کیہڑا موڑ لیائے

میری عقل جو بھلی نال مہانیاں دے گئی آ

تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا !

ایس عشقے دی جھنگی وچ مور بولیندا

سانوں قبلہ تے کعبہ، سوہنا یار دسیندا

سانوں گھائل کرکے پھیر خبر نہ لئی آ

تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا !

بلھا! شوہ نے آندا، مینوں عنایتؒ دے بوہے

جس نے مینوں پوائے چولے ساوے تے سوہے

جاں میں ماری ہے اڈی مل پیا ہے وہیا

تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا !

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۲۶، ۲۷)

marfat.com

# جس تن لگیا عشق کمال

جس تن لگیا عشق کمال
ناچے بے سر تے بے تال

دردمنداں نوں کوئی نہ چھیڑے
جس نے آپے دکھ سہیڑے

جمنا جیونا مول اُگھیڑے
بوجھے آپ خیال

جس تن لگیا عشق کمال
ناچے بے سر تے بے تال

جس نے ویس عشق دا کیتا
دھر درباروں فتوٰی لیتا

جدوں حضوروں پیالہ پیتا
کجھ نہ رہیا جواب سوال

جس تن لگیا عشق کمال
ناچے بے سر تے بے تال

marfat.com

جس دے اندر وسیا یار
اٹھیا یارو یار پکار

نہ اوہ چاہے راگ نہ تار
اینویں بیٹھا کھیڈے حال

جس تن لگیا عشق کمال
ناچے بے سر تے بے تال

بلھا !شوہ نگر سچ پایا
جھوٹا رولا سبھ سنایا

سچیاں کارن سچ سنایا
پایا اس دا پاک جمال

جس تن لگیا عشق کمال
ناچے بے سر تے بے تال

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۲۸۔۲۹)

# جند کڑکی دے منہ آئی

آپے ہیں توں لچھمک لچھمی آپے ہیں تو نیارا
گلاں سُن سُن تیریاں میرا ' عقل گیا اُڈا سارا
شریعت توں بے شریعت کر کے ' بُھلی کھمن وچ پائی

جند کڑکی دے منہ آئی

ذرّہ عشق تساڈا دِسدا پربت کولوں بھارا
اک گھڑی دے ویکھن کارن چک لیا جگ سارا
کیتی محنت ملدی ناہیں ' ہن کیہہ کرے گا

جند کڑکی دے منہ آئی

واویلا کیہہ کرناں جندے ' جو سارے سو ساڑے
سُکھّاں دا اِک پولا ناہیں ' دُکھاں دے کھلواڑے
ہونی سی جو اُس دن ہوئی ' ہن کیہہ کریئے بھائی

جند کڑکی دے منہ آئی

صلاح نہ من دا وات نہ پچھدا ' آکھ ویکھاں کیہہ کردا
کل میں کملی تے اوہ کملا ' ہن کیوں میتھوں ڈر دا
اوہلے بہہ کے رمز چلائیں ' دِل نوں چوٹ لگائی

marfat.com

جند کڑکی دے منہ آئی

سینے بان دھندا لال گلے وچ' اِس حالت وچ جالاں
چاچا سر بھوئیں تے ماراں' رو رو یار سنبھالاں
اگے وی سیاں نہیوں لگایا' کہ میں ہی پریت لگائی
جند کڑکی دے منہ آئی

جگ وچ روشن نام تساڈا' عاشق توں کیوں نسدے ہو
وسو رسو وچ بکل دے' اپنا بھیت نہ دسدے ہو
وچکڑے وچکاروں پھڑ کے میں الٹی کر لٹکائی
جند کڑکی دے منہ آئی

اندر والیاں باہر آویں' بانہوں پکڑ کھلوواں
ظاہرا میتھوں لُکن چھپن' باطن کولے ہوواں
ایسے باطن پھٹی زلیخا' میں باطن بر لائی
جند کڑکی دے منہ آئی

آکھیاں سی آکھ سنائیاں' مچلا سن دا ناہیں
ہتھ مروڑاں تلیاں پھوڑاں' روواں ڈھائیں ڈھائیں
لہنے تھیں مڑ دینا ہویا' ایہہ تیری بھلیائی
جند کڑکی دے منہ آئی

marfat.com

اک اک لہر اجیہی آوے، نہیں دسنیاں سو دسیاں
سچ آکھاں تاں سولی چاہڑھا، جھوٹھ کہاں تاں وساں
ایسی نازک بات کیوں آکھاں، کہندیاں ہووے پرائی
جند کڑکی دے منہ آئی

وچی وسیلہ پاکاں دا، تسی آپے ساڈے ہووو
جاگدیاں، سنگ ساڈے جاگو: سوواں، نالے سووو
جس نے تیں سنگ پریت لگائی، کیہڑے سکھ سوائی
جند کڑکی دے منہ آئی

ایسیاں لیکاں لائیاں مینوں، ہور کئی گھر گالے
اُپر واروں پاویں جھاتی، وتیں پھریں دو آلے
لکن چھپن تے چھل جاون، ایہہ تیری وڈیائی
جند کڑکی دے منہ آئی

تیرا میرا نیاؤں نبیڑے، روموں قاضی آوے
کھول کتاباں کرے تسلی، دوہاں اک بتاوے
بھر میاں قاضی میرے اُتے، میں قاضی بھرمائی
جند کڑکی دے منہ آئی

marfat.com

بُلھا ! شوہ توں کہیا جیہا ، ہن تو کہیا میں کہی
تینوں جو میں ڈھونڈن لگی ، میں بھی آپ نہ رہی
پایا ظاہر باطن تینوں ، باہر اندر رشنائی
جند کڑکی دے منہ آئی

(کلیات بلھے شاہ ،فقیر محمد فقیر ، کافی نمبر ۵۲)

## جو رنگ رنگیا گوہڑا رنگیا

جو رنگ رنگیا گوڑھا رنگیا ، مرشد والی لالی او یار
درمعانی دی دھوم مچی ہے ، نیناں توں گھنڈ اٹھالیں او یار

زلف سیاہ وچ ہے ید بیضا ، اوہ چمکار وکھالیں او یار
کُنْ فَیَکُوْن آوازہ ہویا ، رتی میم وکھالی او یار

احد کولوں احمد ہویا ، بسمل میم نکالی او یار
پاک محمد پیدا ہویا ، چوداں طبق دا والی او یار

اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ نازل ہویا قَالُوْا بَلٰی گل ڈالی او یار
کُلِّ شَیْءٍ کر کھیڈ مچی ہے ، اپنا آپ سنبھالیں او یار

marfat.com

سورہ یٰسین، مزمل والا، بدلہ کجھ دوا لیں او یار
لَا تَتَحَرَّكْ ذرّہ لکھیو، دوزخ کیں نوں ڈالیں او یار

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ کولوں حتّٰی دی رمز چھپانیں او یار
شب معراج نبی جی والا، اوہا وصل وصالیں او یار

یا رب خلقت پیدا کیتی، دنیا خواب خیالی او یار
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ ہوئی آں، لائیاں دی لج پالیں او یار

مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا، موئی نوں پھیر جوالیں او یار
اوکھا جیہڑا عشقے والا، سنبھل کے پیر لٹکالیں او یار

ہر شے اندر توں آپے ہیں، آپے ویکھ وکھالیں او یار
بُلھا! شوہ گھر میرے آیا، کر کر ناچ وکھالیں او یار

جو رنگ رنگیا گوہڑا رنگیا، مرشد والی لالی او یار

(شرح کلام بلھے شاہ از میاں ظفر مقبول کافی نمبر ۵۷)

marfat.com

# چپ کر کے کریں گزارا

چپ کر کے کریں گزارے نوں
سچ سن کے لوگ نہ سہندے نیں
سچ آکھیے تاں گل پیندے نیں
پھر سچے پاس نہ بہندے نیں
سچ مٹھا عاشق پیارے نوں

سچ شرع کرے بربادی اے
سچ عاشق دے گھر شادی اے
سچ کردا نویں آبادی اے
جیہا شرع طریقت ہارے نوں

چپ عاشق توں نہ ہُندی اے
جس آئی سچ سوگندھی اے
جس ماحل سہاگ دی گندی اے
چھڈ دنیا ' کوڑ پسارے نوں

marfat.com

بُلھا شوہ سچ ہن بولے ہیں
سچ شرع طریقت پھولے ہیں
گل چوتھے پدری کھولے ہیں
جیہا شرع طریقت ہارے نوں
چپ کرکے کریں گزارے نوں

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیرؔ کافی نمبر ۵۴)

## چلو دیکھئے اوس مستانڑے نوں

چلو ویکھئے اوس مستانڑے نوں
جہدی ترنجناں دے وچ پئی اے دھم
اوہ تے مے وحدت وچ رنگدا اے
نہیں پچھدا " ذات دے کیہہ ہو تم "
جیہدا شور چوپھیرے پیندا اے
اوہ کول تیرے نت رہندا اے
نالے " نَحْنُ اَقْرَبُ " کہندا اے
نالے آکھے " وَفِیْ اَنْفُسِکُمْ "

marfat.com

چھڈ جھوٹھ بھرم دی بستی نوں
کر عشق دی قائم مستی نوں
گئے پہنچ سجن دی ہستی نوں
جیہڑے ہو گئے صُمٌّ ، بُکْمٌ عُمْیٌ

نہ تیرا اے ، نہ میرا اے
جگ فانی جھگڑا جھیڑا اے
بناں مرشد راہبر کیہڑا اے
پڑھ : " فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ "

بلھے شاہ ! ایہہ بات اشارے دی
جنہاں لگ گئی تانگھ نظارے دی
دس پینڈی گھر ونجارے دی
ہے یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ !

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۵۵)

## خلق تماشے آئی یار

خلق تماشے آئی یار
اج کیہہ کیتا؟ کل کیہہ کرنا؟ بھتھ ساڈا آیا !
اسکی واہ کیاری بیجی ، چڑیاں کھیت ونجایا

marfat.com

اک الانھبا سیاں دا ہے ' دوجا ہے سنسار
ننگ ناموس اتھوں دے ایتھے ' لاہ پگڑی بھوئیں مار !

نڈھا کردا ' بڈھا کردا ' آپو اپنی واری
کیہ بی بی ' کیہہ باندی لونڈی ' کیہہ دھوبن بھٹھیاری

بلھا شوہ نوں ویکھن جاوے ' آپ بہانہ کردا
گونو گونی بھانڈے گھڑ کے ٹھیکریاں کر دھردا

ایہہ تماشا دیکھ لے چل پو ' اگلا ویکھ بازار
واہ واہ چھنج پئی دربار ' خلق تماشے آئی یار

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۳۵)

## دل لوچے ماہی یار نوں

دل لوچے ماہی یار نوں

اک ہس ہس گلاں کردیاں
اک روندیاں دھوندیاں مردیاں

کہو پھلی بسنت بہار نوں
دل لوچے ماہی یار نوں

marfat.com

میں نہاتی دھوتی رہ گئی
اِک گنڈھ ماہی دل بہہ گئی

بھاہ لائیے ہار سنگار نوں
دل لوچے ماہی یار نوں

میں کملی کیتی دوتیاں
دُکھ گھیر چوپھیروں لیتیاں

گھر آ ماہی دیدار نوں
دل لوچے ماہی یار نوں

بلھا ! شوہ میرے گھر آیا
میں گھٹ رانجھن گل لایا

دُکھ گئے سمندر پار نوں
دل لوچے ماہی یار نوں

(کلیات بلھے شاہ "فقیر محمد فقیر" کافی نمبر ۵۹)

## ڈھلک گئی چرخے دی ہتھی

ڈھلک گئی چرخے دی ہتھی ' کتیا مول نہ جاوے
تکلے نوں وَل پے پے جاندے ' کون لُہار سداوے

marfat.com

تکلے دے ول لاہیں لُہارا، تندی ٹٹ ٹٹ جاوے
گھڑی گھڑی ایہہ جھولے کھاندا، چھلی اک نہ لاہوے
پیتا نہیں جو بیڑی بنھاں، بائڑ ہتھ نہ آوے
چمڑیاں اتے چوپڑ ناہیں ماہل پئی بڑ لاوے
ڈھلک گئی چرخے دی ہتھی، کتیا مول نہ جاوے
دن چڑھیا کد گزرے، مینوں پیارا مکھ دکھلاوے
ماہی چھڑ گیا نال مہیں دے کتن کِس نوں بھاوے
جس ول یار اتے ول اکھیں، دل میرا بیلے دھاوے
تنجن کتن سدن سیاں، برہوں ڈھول وجاوے
عرض ایہو مینوں آن ملے، ہن کوئی وسیلہ جاوے
سے منّاں دا کت لیا بلھا، مینوں شوہ گل لاوے
دن چڑھیا کد گزرے، مینوں پیارا مکھ دکھلاوے

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۳۷)

## رانجھا رانجھا کردی

رانجھا رانجھا کردی ہن میں آپے رانجھا ہوئی
سدو مینوں "دھیدو رانجھا" "ہیر" نہ آکھو کوئی

marfat.com

رانجھا میں وچ' میں رانجھے وچ' غیر خیال نہ کوئی
میں نہیں' اوہ آپ ہے' اپنی آپ کرے دلجوئی
جو کجھ ساڈے اندر وسے ذات اساڈی سوئی
جس دے نال میں نیونہہ لگایا اوہو جیہی ہوئی
چٹی چادر لاہ سُٹ کڑیئے' پہن فقیراں لوئی
چٹی چادر داغ لگسی' لوئی داغ نہ کوئی
تخت ہزارے لے چل بلھیا' سیالیں ملے نہ ڈھوئی
رانجھا رانجھا کردی ہن میں آپے رانجھا ہوئی

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۳۸)

## روزے حج نماز نی مائے

روزے' حج' نماز نی مائے
مینوں پیا نے آن بھلائے

جاں پیا دیاں خبراں پیاں
منطق' نحو سبھے بھل گیاں

اس انحد دے تار بجائے
روزے' حج' نماز نی مائے

marfat.com

مینوں پیا نے آن بھلائے

جاں پیا میرے گھر آیا

بھلی مینوں شرح وقایہ

ہر مظہر وچ اوہا دسدا

اندر باہر جلوہ اس دا

لوکاں خبر نہ کائے

روزے، حج، نماز نی مائے

مینوں پیا نے آن بھلائے

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۳۹)

## سب اِکو رنگ کپاہیں دا

سب اِکو رنگ کپاہیں دا

تانی، تانا، پیٹھ، نلیاں

پیٹھ، نڑا، تے چھباں چھلیاں

آپو اپنے نام جتاون

وکھو وکھی جاہیں دا

سب اکو رنگ کپاہیں دا

marfat.com

چونسی، پینسی، کھدر، دھوتر
ململ، خاصہ اکا سوتر

پونی وچوں باہر آوے
بھگوا بھیس گوسائیں دا
سب اکو رنگ کپاہیں دا
کڑیاں ہتھیں چھاپاں چھلے

آپو اپنے نام سولے
سبھا ہکا چاندی آکھو

کنگن چوڑا باہیں دا
سب اکو رنگ کپاہیں دا

بھیڈاں بکریاں چارن والا
اٹھ مجھیاں دا کرے سنبھالا
روڑی اتے گدوں چارے
اوہ بھی واگی گائیں دا

سب اکو رنگ کپاہیں دا

بلھا شوہ ذات کیہہ پچھنائیں
شاکر ہو رضائیں دا

marfat.com

جے توں لوڑیں باغ بہاراں
چاکر ہو ارائیں دا
سب اکو رنگ کپاہیں دا

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۷۰)

## ساڈے ول مکھڑا موڑ وے پیاریا

ساڈے ول مکھڑا موڑ وے پیاریا
ساڈے ول مکھڑا موڑ

آپے لائیاں کنڈیاں تیں
تے آپے کھچدا ڈور
عرش کرسی تے بانگاں ملیاں
مکے پے گیا شور

ڈولی پا کے لے چلے کھیڑے
نہ کجھ عذر نہ زور
جے مائے تینوں کھیڑے پیارے
ڈولی پا دیویں ہور
بلھا شوہ اساں مرنا ناہیں
مر جاوے کوئی ہور

marfat.com

ساڈے دل کھڑا موڑ پیارے
ساڈے دل کھڑا موڑ

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۶۷)

## سیونی رل دیئو ودھائی

سیونی رل دیئو ودھائی
میں ور پایا رانجھا ماہی

اج تاں روز مبارک چڑھیا
رانجھا ساڈے ویہڑے وڑیا

ہتھ کھونڈی سر کمبل دھریا
چاکاں والی شکل بنائی

مکٹ گواں دے اندر رلدا
جنگل جوہاں وچ کس مل دا

ہے کوئی اللہ دے ول بھلدا؟
اصل حقیقت خبر نہ کائی

بلھے شاہ اک سودا کیتا
پیتا زہر پیالہ پیتا

marfat.com

نہ کجھ لاہا ٹوٹا لیتا!
دکھ درداں دی گٹھڑی چائی

سیئو نی رل دیئو ودھائی
میں ور پایا رانجھا ماہی

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۴۳، ۴۴)

## عشق دی نوئیوں نویں بہار

عشق دی نوئیوں نویں بہار

جاں میں سبق عشق دا پڑھیا
مسجد کولوں جیوڑا ڈریا

ڈیرے جا ٹھاکر دے وڑیا
جتھے وجدے ناد ہزار

عشق دی نوئیوں نویں بہار

جاں میں رمز عشق دی پائی
مینا طوطا مار گوائی

اندر باہر ہوئی صفائی
جت ول ویکھاں یار و یار

marfat.com

عشق دی نوئیوں نویں بہار

ہیر رانجھے دے ہو گئے میلے
بھلی ہیر ڈھوڈیندی بیلے

رانجھا یار بکل وچ کھیلے
مینوں سدھ رہی نہ سار
عشق دی نوئیوں نویں بہار

بید قرآناں پڑھ پڑھ تھکے
سجدے کردیاں گھس گئے متھے

نہ رب تیرتھ' نہ رب مکے
جس پایا تس نور انوار
عشق دی نوئیوں نویں بہار

پھوک مصلےٰ' بھن سٹ لوٹا
نہ پھڑ تسبیح' عاصا' سوٹا

عاشق کہندے دے دے ہوکا
"ترک حلالوں' کھاہ مردار!"
عشق دی نوئیوں نویں بہار

عمر گوائی وچ مسیتی
اندر بھریا نال پلیتی!

marfat.com

کدے نماز توحید نہ کیتی
ہُن کیہہ کرنا ایں شور پکار

عشق دی نویوں نویں بہار

عشق بھلایا سجدہ تیرا
ہن کیوں ایویں پادیں جھیڑا

بُلھا ہُندا چپ بہتیرا
عشق کریندا مار و مار

عشق دی نویوں نویں بہار

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۷۶)

## علموں بس کریں او یار

علموں بس کریں او یار
علم نہ آوے وچ شمار!

جاندی عمر، نہیں اعتبار
اکو الف ترے درکار

علموں بس کریں او یار!

پڑھ پڑھ، لگا دیں ڈھیر
قرآن کتاباں چار چوپھیر

marfat.com

گردے چانن وچ انھیر
باجھوں رہبر خبر نہ سار
علموں بس کریں او یار !

پڑھ پڑھ شیخ مشائخ ہویا
بھر بھر پیٹ نیند بھر سویا
جاندی وار نین بھر رویا
ڈبا وچ اُرار نہ پار

علموں بس کریں او یار
پڑھ پڑھ علم ہویا بوراتا
بے علماں نوں لٹ کھاتا

ایہہ کی کیتا یار بہانا
کریں ناہیں کدے انکار
علموں بس کریں او یار !

پڑھ پڑھ نفل نماز گزاریں
اچیاں بانگاں چانگاں ماریں
منبر تے چڑھ کے وعظ پکاریں
تینوں کیتا حرص خوار

marfat.com

علموں بس کریں او یار !

پڑھ پڑھ ملاں ہوئے قاضی
اللہ علماں باجھوں راضی
ہووے حرص دنوں دن تازی
نفع نیت وچ گزار
علموں بس کریں او یار !

پڑھ پڑھ مسئلے روز سناویں
کھانا شک شبے دا کھاویں
دسیں ہور' تے ہور کماویں
اندر کھوٹ ' باہر سچیار
علموں بس کریں او یار !

پڑھ پڑھ علم نجوم وچارے
گندا رہیا سیں برج ستارے
پڑھے عزیمتاں منتر جھاڑے
ابجد گِنے تعویذ شمار
علموں بس کریں او یار

marfat.com

علموں پڑے قضیے ہور
اکھیں والے انھے کور

پھڑے سعد تے چھڈے چور
دوہیں جہانیں ہویا خوار

علموں بس کریں او یار!

علموں پڑے ہزاراں پھستے — راہی اٹک رہے وچ رستے
ماریا ہجر ہوئے دل خستے — پیا وچھوڑے دا سر بھار

علموں بس کریں او یار!

علموں میاں جی کہاویں — تمبا چک چک منڈی جاویں
دھیلا لے کے چھری چلاویں — نال قصاباں بہت پیار

علموں بس کریں او یار!

بہتا علم عزازیل نے پڑھیا — جھگا جھاہا اوس دا سڑیا
گل وِچ طوق لعنت دا پڑیا — آخر گیا او بازی ہار

علموں بس کریں او یار!

جد میں سبق عشق دا پڑھیا
دریا دیکھ وحدت دا وڑیا

marfat.com

گھمن گھیراں دے وچ اڑیا
شاہ عنایت کیتا پار !

علموں بس کریں او یار !
بُلھا ہے نہ سُنی عالم فاضل نہ عالم جنی
اکو پڑھیا علم لدنی وحدت الف میم درکار
علموں بس کریں او یار !

(قانونِ عشق از انور علی روہتکی کافی نمبر ۸۰)

## کت کڑے، نہ وت کڑے

کت کڑے، نہ وت کڑے
چھلی لاہ، بھڑ و لے گھت کڑے

جے پونی پونی کتیں گی
تاں ننگی مول نہ وتیں گی
سوہریاں دے جے کتیں گی
تاں کاگ مارے گا جھٹ کڑے

marfat.com

وچ غفلت جے تیں دن جالے
کت کے کجھ نہ لیو سنبھالے
باجھوں گن شوہ اپنے نالے
تیری کیونکر ہوسی گت کڑے

ماں پیو تیرے گنڈھیں پائیاں
اجے نہ تینوں سرتاں آئیاں
دن تھوڑے تے چا مکائیاں
نہ آسیں پیکے وت کڑے

کت کڑے' نہ وت کڑے
جے داج دھونی جاویں گی
تاں کسے بھلی نہ بھاویں گی
اوتھے شوہ نوں کویں رجھاویں گی

کجھ لے فقراں دی مت کڑے
کت کڑے' نہ وت کڑے

تیرے نال دیاں داج رنگائے نی
اوہناں سوہے سالو پائے نی

توں پیر الٹے کیوں چائے نی
جا اوتھے لگی تت کڑے

کت کڑے، نہ وت کڑے

بلھا شوہ، گھر اپنے آوے
چوڑا بیڑا سب سہاوے

گن ہوسی تاں گلے لگاوے
نہیں روسیں نینیں رَت کڑے

کت کڑے، نہ وت کڑے
چھلی لاہ بھروٹے گھت کڑے

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۸۱)

## کتے تیتھوں اتے

راتیں جاگیں، کریں عبادت
راتیں جاگن کتے، تیتھوں اُتے

بھونکنوں بند مول نہ ہندے
جا روڑی تے ستے، تیتھوں اتے

marfat.com

خصم اپنے دا در نہ چھڈدے
بھانویں وجن جتے، تیتھوں اتے
بلھے شاہ! کوئی رخت وہاج لے
نہیں تے بازی لے گئے کتے
تیتھوں اتے

(کلیات بلھے شاہ فقیر محمد فقیر کافی نمبر ۶۳)

## کدی موڑ مہاراں ڈھولیا!

کدی موڑ مہاراں ڈھولیا
تیریاں واٹاں توں سر گھولیا
میں نہاتی دھوتی رہ گئی
کوئی گنڈھ سجن دل بہہ گئی
کوئی سخن اولا بولیا
کدی موڑ مہاراں ڈھولیا
تیریاں واٹاں توں سر گھولیا
بلھا شوہ، کدی گھر آدسی

---

ایہو حانی دولت

marfat.com

میری بلدی بھا بجھادی

جیہدے دکھاں نے موتھہ کھولیا

کدی موڑ مہاراں ڈھولیا

تیریاں واٹاں توں سر گھولیا

(کلیات بلھے شاہ "فقیر محمد فقیر" کافی نمبر ۸۲)

## کرکتن ول دھیان کڑے

کر کتن ول دھیان کڑے

نت متیں دیندی ماں' دھیا!

کیوں پھرنی ایں اینویں آدھیا!

نی شرم حیا نہ گوا دھیا!

توں کدی تاں سمجھ ندان کڑے

کر کتن ول دھیان کڑے

نت متیں دیاں ولّی نوں

اس بھولی، کملی، جھلی نوں

جد پوے گا وکھت اکلی نوں

تد ہائے ہائے! کرسی جان کڑے

marfat.com

کر کتن ول دھیان کڑے

اج گھر وچ نویں کپاہ کڑے
توں جھب جھب ویلنا ڈاہ کڑے

روں ویل' پنجاون جاہ کڑے
مڑ کل نہ تیرا جان کڑے

کر کتن ول دھیان کڑے

راج پیکا دن چار کڑے
نہ کھیڈ و کھیڈ گزار کڑے

نہ ہو ویہلی ' کر کار کڑے
گھر بار نہ کر ویران کڑے

کر کتن ول دھیان کڑے

توں سدا نہ پیکے رہنا ایں
نہ پاس انبڑی دے بہناں ایں

بھا! انت وچھوڑا سہنا ایں
وس پئیں گی سس نناں کڑے

کر کتن ول دھیان کڑے

کت لے نی کجھ' کتا لے نی
ہن تانی تند اُو نا لے نی

marfat.com

توں اپنا داج رنگا لے نی
توں تد ہوویں پردھیان کڑے

کر کتن ول دھیان کڑے

کر مان نہ حسن جوانی دا
پر دیس نہ رہن سیلانی دا

کوئی دنیا جھوٹھی فانی دا
نہ رہسی نام نشان کڑے

کر کتن ول دھیان کڑے

اک اوکھا ویلا آوے گا
سب ساک سین بھج جاوے گا

کر مدت پار لنگھاوے گا
اوہ بلھے دا سلطان کڑے

کر کتن ول دھیان کڑے

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۸۷ منتخب کلام)

marfat.com

## کوئی پچھو دلبر کیہہ کردا؟

کوئی پچھو دلبر کیہہ کردا؟'' ''ایہہ جو کردا سو کردا!''

وچ مسیت نماز گزارے' بت خانے جاوڑ دا
آپ اکو' کئی لکھ گھراں دے' مالک ہے گھر گھر دا
اکسے گھر وچ رسدے وسدے نہیں رہندا وچ پردا
جت ول ویکھاں ات ول اوہو' ہر دی سنگت کردا
موسیٰ تے فرعون بنا کے' دوہو کے کیوں لڑدا؟
وحدت دے دریا دے اندر سب جگ دسے تردا
بلھا! شوہ دا عشق بگھیلا' رت پیندا گوشت چردا
کوئی پچھو''دلبر کیہہ کردا؟'' ایہہ جو کردا سو کردا!''

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۵۹)

## کیوں او ہلے بہہ بہہ جھا کیدا؟

کیوں او ہلے بہہ بہہ جھاکیدا
ایہہ پردہ کس توں راکھیدا

کارن پیت میت بن آیا
میم دا گھنگٹ مکھ پر پایا

marfat.com

احد تے احمد نام دھرایا
سر چھتر جُھلّے لولاکی دا

تسیں آپے آپ ہی سارے ہو
کیوں کہندے سے ایسیں نیارے ہو

آئے اپنے آپ نظارے ہو
وچ برزخ رکھیا خاکی دا

تدھ باجھوں دوسرا کیہڑا ہے
کیوں پایا اُلٹا جھیڑا ہے

ایہہ ڈڈھا بڑا اندھیرا ہے
ہن آپ نوں آپے آکھیدا

کِتے رومی ہو کِتے شامی ہو
کِتے صاحب کِتے غلامی ہو

تسیں آپے آپ تمامی ہو
کیوں کھوٹا کھرا سولاکھیدا

جس تن وچ عشق دا جوش ہویا
اوہ بے خود بے ہوش ہویا

اوہ کیونکر رہ خاموش ہویا
جس پیالہ پیتا ساقی دا

marfat.com

تسیں آپ اسانوں وھائے جی
کدرہندے چھپے چھپائے جی

تسی شاہ عنایت بن آئے جی
ہن لا لا نین جھما کیدا

بلھا شاہ! تن بھاہ دی بھٹھی کر
اگ بال ہڈاں' تن مائی کر

ایہہ شوق محبت بائی کر
ایہہ مدھوا اس بدھ چاکھیدا

کیوں او ہلے بہہ بہہ جھا کیدا
ایہہ پردہ کس توں راکھیدا

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۹۵)

## کیہہ بے درداں سنگ یاری

کیہہ بے درداں سنگ یاری
روون اکھیاں زار و زاری

سانوں گئے بے دردی چھڈ کے
ہجرے سانگ سینے دی گڈ کے

marfat.com

جسموں جندنوں لے گئے کڈھ کے
ایہہ گل کر گئے ہینسیاری

کیہہ بے درداں سنگ یاری

بے درداں دا کیہہ بھرواسا
خوف نہیں دل اندر ماسا

چڑیاں موت ' گواراں ہاسا
مگروں ہس ہس تاڑی ماری

کیہہ بے درداں سنگ یاری
آون کہہ گئے ' پھیر نہ آئے
آون دے سب قول بھلائے

میں بھلی ' بھل نین لگائے
کیہے ملے سانوں ٹھگ بپاری

کیہہ بے رداں سنگ یاری
روون اکھیاں زار و زاری

بُلھے شاہ اک سودا کیتا
کیتا زہر پیالہ پیتا

نہ کجھ نفع نہ ٹوٹا لیتا
درد دکھاں دی گٹھڑی بھاری

marfat.com

کیہہ بے رداں سنگ یاری
رودن اکھیاں زار و زاری

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۹۶)

# گھڑیالی دیو نکال نی

گھڑیالی دیو نکال نی !
اج پی گھر آیا لال نی

گھڑی گھڑی گھڑیال بجاوے
رین وصل دی پیا گھٹاوے

میرے من دی بات جے پاوے
ہتھوں چاٹے گھڑیال نی

گھڑیالی دیہو نکال نی

انہد واجا وجے سہاناں
مطرب ! سگھڑا تان ترانا

نماز، روزہ، بھل گیا
مدھ پیالہ دین کلال نی

گھڑیالی دیو نکال نی

marfat.com

مکھ ویکھن دا عجب نظارہ
دکھ دلے دا اٹھ گیا سارا

رین وڈی کیا کرے پسارا
دن اگے دھرو دیوال نی

گھڑیالی دیو نکال نی

مینوں اپنی خبر نہ کائی
کیا جاناں میں کت ویائی
ایہہ گل کیونکہ چھپے چھپائی
ہن ہویا فضل کمال نی

گھڑیالی دیو نکال نی
اَج پی گھر آیا لال نی

ٹونے کامن کئے بوہتیرے
سحرے آئے وڈے وڈیرے

ہن گھر آیا جانی میرے
رہاں لکھ ورہے ایہدے نال نی

گھڑیالی دیو نکال نی

بُلھا! شوہ دی سیج پھیاری
نی میں تارن ہارے تاری

marfat.com

کویں کویں ہن آئی واری
ہن وچھڑن ہویا محال نی
گھڑیالی دیو نکال نی
اج پی گھر آیا لال نی

(کلیات بلھے شاہ' فقیر محمد فقیر' کافی نمبر ۱۰۴)

## گھنگٹ اوہلے نہ لک سجنا!

گھنگٹ اوہلے نہ لک سجنا !
میں مشتاق دیدار دی ہاں
تیرے باجھ دیوانی ہوئی
ٹوکاں کردے لوک سبھوئی
جے کر یار کرے دلجوئی
میں تاں فریاد پکار دی ہاں
گھنگٹ اوہلے نہ لک سجنا !
میں مشتاق دیدار دی ہاں
مفت دکاندی جاندی باندی
مل ماہی جند اینویں جاندی

marfat.com

اک دم ہجر نہیں میں ساہندی
بلبل میں گلزار دی ہاں
گھنگٹ اوھلے نہ لک سجنا !
میں مشتاق دیدار دی ہاں

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۶۸)

## ماٹی قدم کریندی یار

ماٹی جوڑا، ماٹی گھوڑا، ماٹی دا اسوار
ماٹی ماٹی نوں دوڑائے، ماٹی دا کھڑکار
ماٹی قدم کریندی یار
ماٹی ماٹی نوں مارن لگی، ماٹی دے ہتھیار
جس ماٹی پر بہتی ماٹی، تس ماٹی ہنکار
ماٹی قدم کریندی یار
ماٹی باغ بغیچہ ماٹی، ماٹی دی گلزار
ماٹی ماٹی نوں ویکھن آئی، ماٹی دی اے بہار
ماٹی قدم کریندی یار !
چار سیاں رل کھیڈن لگیاں، پنجویں وچ سردار
ہس کھیڈ مڑ مائی ہوعیاں، پوندیاں پیر پسار

marfat.com

ماٹی قدم کریندی یار !

ہس کھیڈ مڑ ماٹی ہوئی 'ماٹی پاؤں پسار

بُلھا ! ایہہ بوجھارت بوجھیں' لاہ سروں بھوئیں مار

ماٹی قدم کریندی یار

(کلیات بلھے شاہ' فقیر محمد فقیر' کافی نمبر ۱۰۸)

## میری بکل دے وچ چور

میری بکل دے وچ چور' نی

میری بکل دے وچ چور ! !

کیہنوں کوک سناواں : نی میری بکل دے وچ چور

چوری چوری نکل گیا جگ وچ پے گیا شور

میری بکل دے وچ چور

نی میری بکل دے وچ چور

مسلمان سڑنے توں ڈردے' ہندو ڈر دے گور

دونویں ایسے دے وچ مردے' ایہو دوہاں دی کھور

میری بکل دے وچ چور نی' میری بکل دے وچ چور!

marfat.com

کِتے رام داس کِتے فتح محمد ایہو قدیمی شور
مٹ گیا دوہناں دا جھگڑا ' نکل پیا کجھ ہور
میری بکل دے وچ چورنی' میری بکل دے وچ چور!

عرش منور بانگاں ملیاں ' سنیاں تخت لہور
شاہ عنایت کنڈیاں پائیاں' لک چھپ کھچدا ڈور
میری بکل دے وچ چورنی' میری بکل دے وچ چور!

جس ڈھونڈیا تس نے پایا ' نہ جھر جھر ہویا مور
پیرا پیراں بغداد اساڈا ' مرشد تخت لہور
میری بکل دے وچ چورنی' میری بکل دے وچ چور!

ایہو تسی وی آکھو سارے' آپ گڈی آپ ڈور
میں دسناں تُسی پکڑ لیاؤ ' بلھے شاہ دا چور
میری بکل دے وچ چورنی' میری بکل دے وچ چور!

(کلیات بلھے شاہ' فقیر محمد فقیر' کافی نمبر ۱۱۸)

## نی مل لئو سہیلڑیو

سدا نہیں سوہریاں گھر جانا' نی مل لئو سہیلڑیو
تساں وی ہوسی اللہ بھانا ' نی مل لئو سہیلڑیو

marfat.com

رنگ برنگی سول اُٹھے ' جمو جاون مینوں
دکھ اگلے میں نال لے جاواں ' پچھلے سونپاں کنہوں
اک وچھوڑاں سیاں دا ' جیوں ڈاروں کونج وچھنی
ماپیاں مینوں ایہہ کجھ دتا ' اک چولی اک چُنی
داج ایہناں دا ویکھ کے ہُن میں ' ہنجو بھر بھر رُنی
سس نناناں دیون طعنے ' مشکل بھاری پُنی
بلھا ! شوہ ستار سُنی دا ' اک ویلا ٹل جاوے
عدل کرے تو جا نہ کوئی ' فضلوں بخرا پاوے
سدا میں سوہریاں گھر جانا
نی مِل لو سہیلڑیو

(کلیات بلھے شاہ ' فقیر محمد فقیر ' کافی نمبر ۲۷)

## مونہہ آئی بات نہ رہندی اے

جھوٹھ آکھاں تے کجھ بچدا اے
سچ آکھیاں تے بھانبڑ مچدا اے
جی دوہاں گلاں توں بچدا اے
بچ بچ کے جیبھا کہندی اے
مونہہ آئی بات نہ رہندی اے

marfat.com

اک لازم بات ادب دی اے
سانوں بات معلومی سب دی اے
ہر ہر وچ صورت ربّ دی اے

کہوں ظاہر، کہوں چھپیندی اے
مونہہ آئی بات نہ رہندی اے

جس پایا بھیت قلندر دا
راہ کھوجیا اپنے اندر دا
اوہ واسی ہے سکھ مندر دا

جتھے کوئی نہ چڑھدی لہندی اے
مونہہ آئی بات نہ رہندی اے

ایتھے دنیا وچ ہنیرا اے
ایتھے تلکن بازی ویہڑا اے
اندر وڑ کے ویکھو کیہڑا اے

باہر خفتن پئی ڈھوڈھیندی اے
مونہہ آئی بات نہ رہندی اے

ایتھے لیکھاں پاؤں پسارا اے
اس دا وکھرا بھید نیارا اے

marfat.com

اک صورت دا چمکارا اے
جیویں چنگ دارو وچ پیندی اے

کتے ناز ادا دکھلائیدا
کتے ہو رسول ملائیدا

کتے عاشق بن بن آئیدا
کتے جان جدائی سہندی اے

جدوں ظاہر ہوئے نور ہوریں
جل گئے پہاڑ کوہ طور ہوریں

تدوں دار چڑھے منصور ہوریں
اوتھے شیخی نہ میںڈی تیںڈی اے

جے ظاہر کراں اسرار تائیں
سب بھل جاون تکرار تائیں

پھر مارن بُلھے یار تائیں
ایتھے مخفی گل سوہندی اے

اساں پڑھیا علم تحقیقی اے
اوتھے اکو حرف حقیقی اے
ہور جھگڑا سب ودھیکی اے

marfat.com

اینویں رولا پایا ہندی اے
مونہہ آئی بات نہ رہندی اے

بلھا شوہ ! اساں تھیں وکھ نہیں
بن شوہ تھیں دوجا ککھ نہیں
پر ویکھن والی اکھ نہیں

تائیں جان پئی دکھ سہندی اے
مونہہ آئی بات نہ رہندی اے

(قانونِ عشق از انور علی روہتکی کافی نمبر ۷۰)

## میں اڈیکاں کر رہی

میں اڈیکاں کر رہی، کدی آ، کر پھیرا
میں جو تینوں آکھیا کوئی گھل سنیہڑا

چشماں سیج وچھائیاں، دل کیتا ویہڑا
لٹک چلندا آوندا شاہ عنایت میرا
میں اڈیکاں کر رہی، کدی آ، کر پھیرا

اوہ اجہیا کون ہے جا آکھے جیہڑا
میں وچ کیہہ تقصیر ہے، میں بردا تیرا
تیں باجھوں میرا کون ہے، دل ڈھاؤ نہ میرا

marfat.com

میں اڈیکاں کر رہی، کدی آ ، کر پھیرا

ڈھونڈ شہر سب بھالیا قاصد گھلا کیہڑا
چڑھیاں ڈولی پریم دی دل دھڑکے میرا
آؤ شاہ عنایت قادری جی چاہے میرا

میں اڈیکاں کر رہی، کدی آ ، کر پھیرا

پہلی پوڑی پریم دی پل صراطے ڈیرا
حاجی مکے حج کرن میں مکھ دیکھاں تیرا
آؤ عنایت قادری ہتھ پکڑیں میرا

میں اڈیکاں کر رہی، کدی آ ، کر پھیرا

جل بل آہیں ماریاں دل پتھر میرا
پا کے کنڈی پریم دی دل کھچیو میرا
میں وچ کوئی نہ آپیا وچ پردا میرا

میں اڈیکاں کر رہی، کدی آ ، کر پھیرا

دست کنگن، باہیں چوڑیاں، گل نو رنگ چولا
رانجھن مینوں کر گیا کوئی راول رولا

میں اڈیکاں کر رہی، کدی آ ، کر پھیرا

marfat.com

بلھا ! شوہ دے واسطے دل بھڑکن بھائیں
اوکھا پینڈا پریم دا ' دکھ گھڈا تائیں
دل وچ دھکے جھیڑ دے ' سر دھائیں میرا
میں اڈیکاں کر رہی ' کدی آ ' کر پھیرا

(قانونِ عشق از انور علی روہتکی کافی نمبر ۱۶)

## میں بے قید

میں بے قید آں میں بے قید ' نہ روگی نہ وید
نہ میں مومن نہ میں کافر ' نہ سیّدی نہ سیّد
چودھیں طبقیں سیر اساڈا ' کتے نہ ہوئیے قید
خرابات میں چال اساڈی ' نہ شوبھا نہ عیب
بلھے شاہ دی ذات کی پچھنیں ' نہ پیدا نہ پید

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۷۶)

## میں تیرے قربان

بھاویں جان نہ جان وے ویہڑے آ وڑ میرے
میں تیرے قربان
وے ویہڑے آ وڑ میرے

marfat.com

تیرے جیہا ہور نہ کوئی
ڈھونڈاں جنگل بیلا روہی
ڈھونڈاں سارا جہان
وے ویہڑے آ وڑ میرے

لوکاں تے بھانے چاک مہیں دا
رانجھا لوکاں وچ کہیندا
ساڈا تاں دین ایمان
وے ویہڑے آ وڑ میرے

ماپے چھوڑ لگی لڑ تیرے
شاہ عنایت سائیں میرے
لائیاں دی لج جان
وے ویہڑے آ وڑ میرے

(قانونِ عشق از انور علی روہتکی کافی نمبر۲)

# میں چوڑیڑی آں

میں چوڑیڑی آں سچے صاحب دی درباروں
دھیان کی چھجلی، گیان کا جھاڑو کام کرودھ نت جھاڑوں

marfat.com

قاضی جانے، حاکم جانے، فارغ خطی بیگاروں
رات دنیں میں ایہو منگدی، دور نہ کر درباروں
میں چوڑیڑی آں سچے صاحب دے درباروں
تدھ باجھوں میرا ہور نہ کوئی، کیس وَل کروں پکاروں
بلھا ! شوہ عنایت کر کے بخرا ملے دیداروں

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۱۳۰)

## میں کسنبھڑا چُن چُن ہاری

میں کسنبھڑا چن چن ہاری
ایس کسنبھے دے کنڈے بھلیرے! اڑ اڑ چنڑی پاڑی
ایس کسنبھے دا حاکم کرڑا، ظالم اے پٹواری
ایس کسنبے دے چار مقدم مامله منگدے بھاری
ہورنا چکیا پھوئیا پھوئیا، میں بھر لئی پٹاری
چک چک کے میں ڈھیری کیتا، لبھے آن بپاری
اوکھی گھاٹی مشکل پینڈا، سر پر گٹھڑی بھاری
عملاں والیاں سب لنگھ گئیاں رہ گئی او گنہاری
ساری عمر اکھیڈ گوائی، اوڑک بازی ہاری

marfat.com

الست کہیا جد اکھیاں لائیاں ہن کیوں یار وساری

اکو گھر وچ وسدیاں رسدیاں ہن کیوں نیاری

میں کمینی، کھچی، کوجھی، بے گن کون وچاری

بلھا شوہ دے لائق ناہیں شاہ عنایت تاری

میں کسنبھڑا چن چن ہاری

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۱۲۶)

## نی مینوں لگڑا عشق

نی مینوں لگڑا عشق اول دا

روز ازل دا

وچ کڑاہی تل تل جاوے        تلیاں نوں چا تلدا

مویاں نوں ایہہ ول ول مارے        ولیاں نوں چا ولدا

کیا جاناں کوئی چنگ لکھیں اے        نت سول کلیجے سل دا

تیر جگر وچ لگا عشقوں        نہیں ہلایاں ہلدا

بلھا! شوہ دا نیہں انوکھا        نہیں رلایاں رلدا

نی مینوں لگڑا عشق اول دا

روز ازل دا

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۱۳۹)

marfat.com

## ہندو، نہیں نہ مسلمان

ہندو ' نہیں نہ مسلمان بہے ترنجن ' تج ابھمان
سنی نہ ' نہیں ہم شیعہ صلح کل کا مارگ ایا
بھکھے نہ ' نہیں ہم رجے ننگے نہ نہیں ہم کجے
روندے نہ 'نہیں ہم ہسدے اجڑے نہ 'نہیں ہم وسدے
پاپی نہ ' سدھرمی ناں پاپ پن کی راہ نہ جاں
بلھے شاہ ! جو ہر چت لاگے
ترک اور ہندو دوجن تیاگے

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۸۳)

## ہن کیہہ تھیں آپ چھپائیدا

ہن کی تھیں آپ چھپائی دا
کتے ملّاں ہو بلیندے ہو کتے سنت فرض دسیندے ہو
کتے رام دوہائی دیندے ہو کتے ماتھے تلک لگائی دا
ہن کی تھیں آپ چھپائی دا
میں میری ہے کہ تیری ہے پر انت بھسم کی ڈھیری ہے
ڈھیری توں ہن کیری ہے ڈھیری توں ناچ نچائی دا
ہن کی تھیں آپ چھپائی دا

marfat.com

کتے بیسر چوڑا پاؤ گے — کتے جوڑا شان ہنداؤ گے
کتے آدم حوا بن آؤ گے — کدی تیتھوں بھی بھل جائی دا
ہن کی تھیں آپ چھپائی دا

باہر ظاہر ڈیرا پائیو — آپے ڈھوں ڈھوں ڈھول بجائیو
جگ تے اپنا آپ لکھائیو — پھر عبداللہ دے گھر دھائی دا
ہن کی تھیں آپ چھپائی دا

جو یاد تساڈی کردا ہے — اوہ مویاں توں اگوں مردا ہے
اوہ مویاں بھی تیتھوں ڈردا ہے — مت مویاں نوں مار کھائی دا
ہن کی تھیں آپ چھپائی دا

بندرا بن گئو چراوے — لنکا چڑھ کے ناد بجاوے
مکے دا بن حاجی آوے — واہ وا رنگ وٹائی دا
ہن کی تھیں آپ چھپائی دا

منصورؒ تساں تے آیا ہے — تسیں سولی پکڑ دوایا ہے
میرا بیر نہ بابل جایا ہے — تسیں خون دیو میرے بھائی دا
ہن کی تھیں آپ چھپائی دا

بلھا شوہ ہن صحیح سنجھاتے ہو — ہر صوت نال پچھارتے ہو
کتے آندے ہو کتے جاندے ہو — ہن میتھوں بھل نہ جائی دا
ہن کی تھیں آپ چھپائی دا

(قانونِ عشق از انور علی روہتکی کافی نمبر ۹۰)

marfat.com

# ہن میں لکھیا سوہنا یار

ہن میں لکھیا سوہنا یار - جس دے حسن دا گرم بازار
جد احد اک اکلا سی ' نہ ظاہر کوئی تجلّی سی
نہ ربّ رسول نہ اللہ سی ' نہ جبار تے نہ قہار
بے چون و بے چگو نہ سی ' بے شبیہ بے نمونہ سی
نہ کوئی رنگ نہ نمونہ سی ' ہن گوناں گون ہزار
پیارا پہن پوشاکاں آیا ' آدم اپنا نام دھرایا
احد توں بن احمد آیا ' نبیاں دا سردار
''کن'' کہیا'' فیکون '' کہایا' بے چونی سے چون بنایا
''احد'' دے وچ ''میم'' رلایا' تاں کیتا ایڈ پسار
ہن میں لکھیا سوہنا یار' جس دے حسن دا گرم بازار
تجوں مسیت تجوں بت خانہ' برتی رہاں نہ روزہ جانا
بھل گیا وضو نماز دوگانہ' میں پر جان کراں بلہار
پیر پیغمبر اس دے بردے' انس ملائک سجدے کردے
سر قدماں دے اتے دھردے' سب توں وڈی اوہ سرکار
جو کوئی اس نوں لکھیا چاہے' باجھ وسیلے لکھیا نہ جائے
شاہ عنایت بھیت بتائے ' تاں کھلے سب اسرار
ہن میں لکھیا سوہنا یار' جس دے حسن دا گرم بزار

(کلیات بلھے شاہ از فقیر محمد فقیر کافی نمبر ۱۵۲)

marfat.com

# چھنچھروار

چھنچھروار او تاولے وَنج سوجن دی سو
اساں مڑ گھر پھیر نہ آؤ تاں جو ہوئی ہوگ سو ہو

واہ واہ چھنچھر وار وہیلے    دکھ سجن دے میں ول پیلے
ڈھونڈاں او جڑ جنگل بیلے    اوپڑن رین کولڑے ویلے
برہوں گھیریاں

گھڑی تاہنگ تساڈیاں تاہنگاں    راتیں سُتوے شیر اولانگاں
اچی چڑھ کے کوکاں چاہنگاں    سینے اندر رڑکن سانگاں
پیارے تیریاں

# ایت وار

ایت وار سنیت ہیں جو جو قدم دھرے
اوہ بھی عاشق نہ کہو جو سردیندا عذر کرے

ایت ایت وار بھائت    وچوں جائے ہجر دی ساعت
میرے دکھ دی سُنے حکایت    آ عنایت کرے ہدایت
تاں میں تاریاں

تیری یاری جیہی نہ یاری    تیرے پکڑ وچھوڑے ماری
عشق تساڈا قیامت ساری    تاں میں ہوئیاں ویدن بھاری
کر کجھ کاریاں

marfat.com

# سوموار

بلھا روز سوم وار دے کیا چل چل کرے پکار
اگے لکھ کروڑ سہیلیاں میں کس دی پانی ہار

میں دکھیاری دکھ سوار روناں اکھیاں دا رزگار
میری خبر نہ لیندا یار ہن جاتا مُردے مار
مویاں نوں مار دا

میری اوسے نال لڑائی جس نے مینوں برچھی لائی
سینے اندر بھانبھڑ کائی کٹ کٹ کھائے برہوں قصائی
بچھا یار دا

# منگل وار

منگل میں گل پانی آ گیاں لباں تے آون ہار
میں گھمن گھیراں گھیریاں اوہ دیکھے کھلا کنار

منگل بدیواں دلادے بڈھے شوہ دریا واں جاندے
کپڑ کڑک دوپہریں کھاندے دلول غوطیاں دے منہ آندے
مارے یار دے

کنڈھے ویکھے کھلا تماشا ساڈی مرگ اوہناں دا ہاسا
دل میرے وچہ آیا سو آسا ویکھاں دیسی کدوں دلاسا
نال پیار دے

marfat.com

# بدھ وار

بدھ سدھ رہی محبوب دی سدھ اپنی رہی نہ ہور
میں بلہاری اوس دے جو کھچدا میری ڈور

بدھ سدھ آگیا بدھوار میری خبر نہ لے دلدار
سکھ ڈکھاں تو گھتاں وار دکھاں آن ملایا یار

پیارے تاریاں

پیارے چلن نہ دیساں چلیا لے کے نال زلف دے ولیا
جاں اوہ چلیا تاں میں چھلیا تاں میں رکھساں دل وچہ رلیا

لیساں واریاں

# جمعرات

جمعرات سوہاونی دکھ درد نہ آہا پاپ
اوہ جامہ ساڈا پہن کے آیا تماشے آپ

اگوں آگئی جمعرات شرابوں گاگر ملی برات
لگ گیا مست پیالہ ہات مینوں بھل گئی وات صفات

دیوانی ہورہی

ایسی زحمت لوک نہ پاون ملاں گھول تعویذ پلاون
پڑھن عزیمت جن بلاون سیاں شاہ مدار کہلاون

میں چپ ہور رہی

marfat.com

# روز جمعہ

روز جمعہ دے بخشیاں میں جیہیاں لکھ ہزار
پھر اوہ کیوں کر نہ بخشسی جیہڑی پنج مقیم گزار

جمعہ دی ہور و ہور بہار ہن میں جاتا صحیح ستّار
بی بی باندی بیڑا پار سرتے قدم دھریندا یار

سوہاگن ہورہی

عاشق ہو ہو گلاں دسّیں چھوڑ معشوقاں کینویں نسّیں
بُلھا شوہ اساڈے دسّیں نت اٹھ کھیڈیں نالے ہسّیں

لگ گل سورہے

☆☆☆☆

marfat.com

# بارہ ماہ حضرت بلھے شاہ علیہ الرحمۃ

## اسوں

اسوں لکھوں سند لیوا واچے مورا پی
گمن کیا تم کا ہے کو جو کلمل آیا جی

اسوں اساں تساڈی آس ساڈی جند تساڈے پاس
جگر مڈھ پریم دی لاس دکھاں ہڈ سکائے ماس

سولاں ساڑیاں

سولاں ساڑی رہی بحال مٹھی تدوں نہ گیاں نال
الٹی پریم نگردی چال بلھا شوہ دی کرساں بھال

پیارے ماریاں

## کاتک

کہو کاتک کیسی جو بنیوں کٹھن نہ بھوگ
سیس کپر ہتھ جوڑ کے مانگوں بھیکھ سنجوگ

کتک گیا تمن کتن لگی چاٹ تاں ہویاں اتن
در در لگی دھماں گھتن اوکھی گھاٹ پچھاڑے پتن

شاہے واسطے

marfat.com

ہن میں موئی بیدردا لوکا　　کوئی دیہو اچی چڑھ ہوکا
میرا اس سنگ نیہوں چروکا　　بُلھا شوہ بن جیون اوکھا

جاندا پاس تے

## مگھر

مگھر میں رہیاں سوہد کے سب اونچے نیچے ویکھ
پڑھ پنڈت پوتھی بھال رہے ہر ہر سے رہے لیکھ

مگھر میں گھر کدھر جاندا　　راکش نیوں ہڈاں نوں کھاندا
سڑ سڑ جی پیا کرلاندا　　آوے لعل کسے دا آندا

باندی ہورہاں

جو کوئی سانوں یار ملاوے　　سوز الم تھیں سرد کراوے
پچھ توں بیٹھی ستی اٹھاوے　　بُلھا شوہ بن نیند نہ آوے

بھانویں سورہاں

## پوہ

پوہ ہن پوچھوں جائیکے تم نیارے رہو کیوں میت
کس موہن من موہ لیا جو پتھر کر یو چیت

پانی پوہ پون کت گیاں　　لدے ہوت تاں اُٹھکڑ گئیاں
ناں سنگ ماپے سجن سیاں　　پیارے عشق چواتی لئیاں

marfat.com

دکھاں رولیاں

کڑ کڑ کپڑ کڑک ڈرائے مارو تھل وچہ بیڑے پائے

جیوندی موئی نی میریئے مائے بُلھا شوہ کیوں اجے نہ آئے

ہنجوں ڈوہلیاں

## ماگھ

ماگھی نہاون سب سیاں جو تیرتھ کر سمیان

گج گج برسے مینگھلا میں اُوہدا کرت اشنان

ماگھ مہینے گئے اولاںگ نویں محبت بہتی تاہنگ

عشق موذن دتی بانگ پڑھاں نماز پیا دی تاہنگ

دعائیں کی کراں

آکھاں پیارے میں دل آ تیرے مکھ ویکھن دا چاء

بھانویں ہور تتی نوں تاء بُلھا شوہ نوں آن ملا

تیری ہور ہاں

## پھاگن

پھاگن پھولے کھیت جیوں تن بن پھول سنگھار

ہر ڈالی پھول پتیاں گل پھولن کے ہار

ہوری کھیلن سیاں پھگن میرے نین جھلاریں دگن

marfat.com

اوکھے جیوندیاں دے دن تکن　　سیتے بام پریم دے لگن

ہوری ہوری

جو کجھ روز ازل تھیں ہوئی　　لکھی قلم نہ میٹے کوئی

دکھاں سولاں دتی ڈھوئی　　بلھا شوہ نوں آکھو کوئی

جس نوں روری

# چیت

چیت چمن میں کوئلاں نت کوکو کرن پکار

میں سن سن گھن گھن جھر مراں کب گھر آوے یار

ہن کیہ کراں جو آیا چیت　　بن تن پھول رہے سب کھیت

اپنا انت نہ دیندے نہ بھیت　　ساڈی ہار تساڈی جیت

ہن میں ہاریاں

ہن میں ماریا اپنا آپ　　تساڈا عشق اساڈا کھاپ

تیرے نیہوں دا سوکھا ناپ　　بلھا شوہ کیہ لایا پاپ

کارے ماریاں

# بیساکھ

بساکھی کا دن کٹھن ہے جے سنگ میت نہ ہو

میں کس کے آگے جا کہوں اک منڈی بھادو

marfat.com

تاں میں بھاوے سکھ بساکھ          کچیاں پیاں تے پکی واکھ
لاکھی لے گھر آیا لاکھ          تاں میں بات نہ سکاں آکھ

کونتاں والیاں

کونتاں والیاں ڈاہڈا زور          ہن میں جُھرجُھر ہویاں ہور
کنڈے پڑے کلیجے زور          بُلھا شوہ بن کوئی نہ ہور

جن گھت گالیاں

# جیٹھ

جیٹھ جیسی موہے آگن ہے جبکہ بچھڑے میت
سن سن گھن گھن جھر مروں جو تمری یہ پریت

لوواں دھپاں پھندیاں جیٹھ          مجلس بہندی باگاں بیٹھ
تتی ٹھنڈی وگے پیٹھ          دفتر کڈھ پرانے سیٹھ

موہراں کھاندیاں

اَج کل سد ہولی البتہ          ہن میں آ کلیجہ تتا
نہ گھر کونت نہ دانا بھتا          بُلھا شوہ ہوراں سنگ دتا

سینے کانیاں

marfat.com

# ہاڑ

ہاڑ ہڑت موہے جھٹ پٹے جو لگی پریم کی آگ
جس لاگے تس جل بجھے جو بھور جلاوے بھاگ

ہن کی کراں جو آیا ہاڑ — تن وچہ عشق تپایا بھاڑ
تیرے عشق نے دِتا ساڑ — رووّاں اکھیاں کرن پکار

تیری ہاوڑی

ہاڑے گھتاں شامی اگے — قاصدے کے ہوڑ وگے
کالے گئے تے آئے بگے — بُلھا شوہ بن ذرا نہ تگے

شامی باہوڑے

# ساون

ساون سوہے مینگھلا گھڈ سوہے کرتار
ٹھور ٹھور عنایت بسے پپیا کرے پکار

سوہن ملہاراں سارے ساون — دوتی دکھ لگے اٹھ جاون
نینگر کھیڈن کڑیاں گاون — میں گھر رنگ رنگیلے آون

آساں پنیاں

میریاں آساں رب پچایاں — میں تاں ان سنگ اکھاں لایاں
سیاں دین مبارک آئیاں — شاہ عنایت آکھاں سائیاں

آساں پنیاں

marfat.com

# بھادوں

بھادوں بھاوے تب سکھی جو پل پل ہووے ملاپ

جو گھٹ دیکھوں کھول کے گھٹ گھٹ دیوچہ آپ

آہن بھادوں بھاگ جلایا        صاحب قدرت سیتی پایا

ہر ہر دے وچہ آپ سمایا        شاہ عنایت آپ لکھایا

تاں میں لکھیا

آخر عمر ہوئی تسلا        پل پل منگن نین تجلے

جو کجھ ہوسی کرسی اللہ        بلھا شوہ بن کجھ بھلا

پریم رس چکھیا

marfat.com

# دوہڑے

۱

اس کا مکھ اک جوت ہے گھنگٹ ہے سنسار
گھنگٹ میں وہ چھپ گیا مکھ پر آنچل ڈار

۲

ان کو مکھ دکھلائے ہے جن سے اس کی پیت
ان کو ہی ملتا ہے وہ جو اس کے ہیں میت

۳

منہ دکھلاوے اور چھپے چھل بل ہے جگ دیس
پاس رہے اور نہ ملے اس کے بسوے بھیس

۴

بلھا قصر نام قصور ہے اوتھے موہنوں نہ سکن بول
اوتھے سچے گردن ماریئے اوتھے جھوٹھے کرن کلول

۵

بلھیا قصور بے دستور اوتھے جاناں بنیاں ضرور
نہ کوئی پن نہ دان ہے نہ کوئی لاگ دستور

marfat.com

۶

بلھیا دھرم سالہ دھڑوائی رہندے ٹھاکر دوارے ٹھگ
وچ مستیاں کو ستئے رہندے عاشق رہن الگ

۷

بلھیا وارے جائیے اوہناں توں جھوٹے گلیں دین پرچا
سوئی سلائی دان کرن تے آہرن لین چھپا

۸

بلھیا وارے جائیے اوہناں توں جھوٹے مارن گپ شڑپ
کوڈی لبھی دیہن چا تے بغچہ گھاؤ گھپ

۹

نہ خدا مسیتے لبھدا نہ خدا وچ کعبے
نہ خدا قبراں کتاباں نہ خدا نمازے

۱۰

نہ خدا میں تیرتھ ڈٹھا اینویں پینڈے جھاگے
بلھا شوہ جد مرشد مل گیا ٹٹے سب ٹکا دے

marfat.com

۱۱

بلھیا پرسوں کافر تھی گیوں بت پوجا کیتی کل
اسیں جا بیٹھے گھر اپنے اوتھے کرن نہ ملیا گل

۱۲

بلھیا رغین غرورت ساڑسٹ تے مان کھوہے وچ پا
تن من دی سرت گواوے گھر آپ ملے گا آ

۱۳

بلھیا ہجرت وچ اسلام لے میرا نت ہے خاص آرام
نت نت مراں تے نت نت جیواں میرا نت نت کوچ مقام

۱۴

بلھیا عشق سجن وے آئے کے سانوں کیتوس ڈوم
اوہ پربھ اساڈا سخی ہے میں سیوا کنوں شوم

۱۵

بلھیا عاشق ہویوں رب دا ملامت ہوئی لاکھ
لوگ کافر کافر آکھدے توں آخو آکھ

marfat.com

۱۶

بلھیا پینڈے پڑے پریم کے کیا پینڈا آواگون
اندھے کو اندھا مل گیا راہ بتاوے کون

۱۷

بلھیا من منجولا منج دا کتے گوشے بہہ کے کٹ
ایہہ خزانہ تینوں عرش دا توں سنبھل سنبھل لٹ

۱۸

بلھیا چیری مسلمان دی ہندو توں قربان
دونہاں توں پانی وار پی جو کرے بھگوان

۱۹

بلھیا ملاں اتے مشالچی دونہاں اکو چت
لوکاں کر دے چاننا آپ ہنیرے نت

۲۰

بلھیا پی شراب تے کھا کباب ہیٹھ بال ہڈاں دی اگ
چوری کرتے بھن گھر رب دا اوس ٹھگاندے ٹھگ نوں ٹھگ

marfat.com

۲۱

بلھیا چل سنیاردے جتھے گہناں گھڑیئے لاکھ
صورت آپو اپنی توں اکو روپا آکھ

۲۲

پھری رت شگوفیاں والی چڑیاں چگن نوں آئیاں
اکناں نوں جریاں لے کھادا اکناں نوں پھاہیاں لائیاں
اکناں نوں آس مڑن دی آہی اک سیخ کباب چڑھائیاں
بلھے شاہ کیہہ دس اوہناں دے اوہ قسمت مار پھسائیاں

۲۳

بلھیا اچھے دن تو پچھے گئے جب ہر سے کیا نہ ہیت
اب پچھتاوا کیا کرے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

۲۴

اوہ ہادی میرے اندر بولیا رڑھ پڑھ گئے گناہاں
پہاڑیں لگا باجرہ شہتوت لگے پھرواہاں

۲۵

اللہ توں میں تے قرض بنایا ہتھوں توں میرا قرضائی
اوتھے تاں میری پرورش کیتی جتھے کسے نوں خبر نہ کائی

marfat.com

اوتھوں تاہیں آئے ایتھے جاں پہلے روزی آئی
بلھے شاہ ہے عاشق جس تحقیق حقیقت پائی

۲۶

بلھیا کنک کوڈی کا منی تینوں کیہہ تکوار
آئے تھے نام چھن کو اور وچ لیتے مار

۲۷

بھٹھ نمازاں تے چکڑ روزے کلمے تے پھر گئی سیاہی
بلھے شاہ شوہ اندروں ملیا بھلی پھرے لوکائی

۲۸

بلھیا آوندا ساجن دیکھ کے جاندا مول نہ دیکھ
مارے درد فراق دے بن بیٹھے باہمن شیخ

۲۹

بلھے شاہ اوہ کون ہے اتم تیرا یار
اوسے کے ہاتھ قرآن ہے اوسے گل زنار

۳۰

بلھا چل باورچی خانے یار دے جتھے کوہا کا ہی ہو
اوتھے موٹے کسن بکرے توں لسا ملے نہ ڈھو

marfat.com

۳۱

بلھے نوں لوک متیں دیندے بلھیا توں جا بوہ مسیتی
وچ مسیتاں کیہہ کجھ ہندا جے دلوں نماز نہ نیتی
باہروں پاک کیتے کیہہ ہندا جے اندروں نہ گئی پلیتی
بن مرشد کامل بلھیا تیری اینویں گئی عبادت کیتی

۳۲

اپنے تن دی خبر نہ کائی ساجن دی خبر لیاوے کون
نہ ہوں خاکی نہ ہوں آتش نہ ہوں پانی پون
کپے دے وچ روڑ کھڑک دے مورکھ اکھن بولے کون
بلھا سائیں گھٹ گھٹ رنویاں جیوں آٹے وچ لون

۳۳

اربع عناصر محل بنایو وچ وڑ بیٹھا آپے
آپے کڑیاں آپے نینگر آپے بنتائیں ماپے
آپے مریں تے آپے جیویں آپے کریں سیاپے
بلھیا جو کجھ قدرت رب دی آپے آپ سنجھاپے

marfat.com

۳۴

بلھیا رنگ محلیں جا چڑھیوں لوکی پچھن آکھن خیر
اساں ایہ کجھ دنیا توں وٹیا منہ کالا تے نیلے پیر

۳۵

اٹ کھڑکے دکڑ وجے تتا ہووے چلھا
آون فقیر تے کھا کھا جاون راضی ہووے بلھا

۳۶

بلھیا جیسی صورت عین دی تیسی صورت غین
اک نکتے دا پھیر ہے بھلا پھرے جہان

۳۷

بلھیا کھاہ حرام تے پڑھ شکرانہ کر توبہ ترک ثواباں
چھوڑ مسیت تے پکڑ کنارہ تیری چھٹسی جان عذابوں
اوہ حرف نہ پڑھیے مت رہسی جان جوابوں
بلھے شاہ چل اوتھے چلیے جھوے منع نہ کرن شرابوں

۳۸

بلھیا جے توں غازی بنائیں لک بنھ تلوار
پہلوں رنگو مار کے پچھوں کافر مار

marfat.com

۳۹

بلھیا ہر مند رموں آکھے کہو لیکھا ویہو بتا
پڑھے پنڈت یا ہندے دور کیے احمق لیے بلا

۴۰

وحدت دے دریا دسیندے میری وحدت کتول دھائی
مرشد کامل پار لنگھایا باجھ تلھے سرناہی

۴۱

بلھیا سب مجازی پوڑیاں توں حال حقیقت دیکھ
جو کوئی اوتھے پہنچیا چاہے بھل جائے سلام علیک

۴۲

بلھیا قاضی راضی رشو تے ملاں راضی موت
عاشق راضی راگ تے نہ پرتیت گھٹ ہوت

۴۳

ٹھاکر دوارے ٹھک بسیں بھائی دوار مسیت
ہر کے دوارے بھکھ بسیں ہمری ایہہ پرتیت

۴۴

بلھے شاہ چل اوتھے چلیے جتھے سارے ہوون انھے
نہ کوئی ساڈی قدر پچھانے نہ کوئی سانوں منے

marfat.com

۴۵

بلھیا دھرم سالہ وچ ناہیں جتھے مومن بھوگ پوائے
وچ مسیتاں دھکے مل دے ملاں تیوڑی پائے
دولتمنداں نیں بوہیاں اتے چوب دار بہائے
پکڑ دروازہ رب سچے دا جتھوں دادکھ ولدامٹ جائے

۴۶

ہورنیں سبھے گلویاں اللہ اللہ دی گل!
کجھ رولا پایا عالماں کجھ کاغذاں پایا جھل

۴۷

بلھیا میں مٹی گھمیار دی گل آکھ نہ سک دی ایک
تتر میرا کیوں گھڑیا مت جائے علیک سلیک

۴۸

بلھا شوہ تھیں دکھ نہیں پر دیکھن والی اکھ نہیں

۴۹

کنک کوڈی کا منی تینوں کیہہ تکوار
آیا سیں جس بات کو بھول گئی وہ بات

marfat.com

# گنڈھاں

۱

کھو سرتی گل کاج دی میں گنڈھاں کیتیاں پاؤں
ساہے تے جنج آوسی ہن چاہلی گنڈھ گھتاؤں
بابل آکھیا آن کے تیں ساہوریاں گھر جاناں
ریت اوتھوں دی اور ہے مڑ پیر نہ ایتھے آناں
گنڈھ پہلی نوں کھول کے میں بیٹھی برلاواں
اوڑک جاون جاوناں ہن میں داج رنگاواں
ویکھوں طرف بازار دی سب رستے لاگے
پلے ناہیں روکڑی سب مجھ سے بھاگے

۲

دوجی کھولوں کیا کہوں دن تھوڑے رہندے
سول سبھے رل آوندے سینے وچ بہندے
جھل و ملی میں ہوئی تندکت نہ جاناں
جنج اینویں رل آوسی جیوں چڑھ دا ٹھاناں

marfat.com

۳

تیجی کھولوں دکھ سے روندے نیں نہ ہٹ دے
کس نوں پچھاں جائیکے دن جاندے گھٹ دے
گن والیاں سب پیاریاں میں کوگن ناہیں
ہتھ ملے مل سردھراں میں رووان ڈھائیں

۴

چوتھی کھولی کیا ہوا رل آون سیاں
ورد کسے نہ کیتیا سب بھج گھر گئیاں
وطن بیگانہ دیکھناں کیہہ کریئے ماتاں
بابل پکڑ چلا دی بن جاتاں

۵

پنجویں کھولوں کوک کے کرسوز پکاراں
پہلی رات ڈراونی کیوں دلوں وساراں
مدت تھوڑی آ رہی کویں راج ہنڈاواں
جا آ کرھوگھر ساھورے گنڈھ لاگ ودھاواں

۶

گنڈھ چھیویں میں کھول کے جگ دیندی ہوکا
گھر آن بنی مہمان ہاں کیہہ کریئے لوکا

marfat.com

لگا فکر فراق دا کیہہ کریئے کاراں
رووں اکھیں میریاں جیوں وگن جھلاراں

۷

ستویں گنڈھ چاکھو لیا میں اوسے حیلے
رو رو حال وتجایا رنگ ساوے پیلے
سول اساں نال کھیڈ دے نہیں ہوش سنبھالے
ہن دسو سنگ سہیلیو کوئی چلسو نالے

۸

اٹھویں نوں ہتھ ڈالیا میں تاں ہو دیوانی
جیوں مثل حباب ہے مچھلی بن پانی
دکھ درد اوے آن کے ہن لہو پیندے
برہوں دی دکان تے ساڈے گھاڑ گھڑیندے

۹

ناویں نوں چاکھولیا دن رہندے تھوڑے
میں پونی کت نہ جاتیا اجے رہندے گوہڑے
میں ترے لیندی ڈگ پئی کوئی ڈھو نہ ہویا
غفلت گھت اجاڑیا اگوں کھیڈو گویا

marfat.com

۱۰

دسویں گنڈھ جا میں کھولی کیوں جھدی آہی
سب قبیلہ دیس تھیں دے دیس تراہی
آمو گھٹی دیندیئے جے زہر رلاویں
میں چھٹی ایس عذاب توں جند چھڈاویں

۱۱

یاہراں گنڈھاں کھولیاں میں بھرے ماری
گھیاں سیاں ساہورے ہن میری واری
بانہہ سرہانے دے کدی اسی سول نہ سوندے
پھتاں اتے لون ہے پھٹ سمرے لوندے

۱۲

گنڈھ کھولی میں باہر ویں کیہہ ہوگ تماشا
جس لاگی تس پیڑ ہے جگ جانے ہاسا
اک گئے نہ باہوڑے جت جت کے ہر دی
ایہنیں اکھیں دیکھا ہوئے خاک قبر دی

۱۳

تیراں گنڈھیں کھولیاں نیں لہو روندے
ہویا ساتھ اداس لادھوبی کپڑے دھوندے

marfat.com

سجن چادر تان کے سویا وچ حجرے
اجے بھی نہ اوہ جاگیا جگ کتنے گزرے

۱۴

چوداں کنڈھیں کھولیاں لہو پینا کھاناں
جن راہاں وچ دھاڑ وی تھیں راہیں جاناں
لگی چوٹ فراق وی دے کون دلاسا
سخت مصیبت عشق دی رت رہی نہ ماسا

۱۵

پندراں پنیں روز نیں کراں نعرے آہیں
شہر خموشاں جاوناں خاموش ہو جائیں

۱۶

سوہلاں گنڈھیں کھولیاں میں ہوئی نمانی
ایتھے پیش کسے نہ جاسیا نہ اگے جانی
ایتھے آون کہیا اے ہویا جوگی دا پھیرا
اگے جا کے مارناں وچ کلر ڈیرا

۱۷

ستاراں گنڈھیں کھولیاں سولاں دے ہاڑی
مویاں نوں دکھ ماردا پھڑ ظلم کٹاری

marfat.com

تن ہولاں سولاں ویریٔاں رنگ جیوں پھول توری
آئے ایس جہان تے ایہو کیتی چوری

۱۸

کھولاں گنڈھ اٹھارویں دل کر کے راضی
ایہ چار دناں دی کھیڈ ہے ہجرے دی بازی
جتھاں ایہ فراق ہے اوہ دیہندے مردے
نقارے وجن کوچ دے میں سر پر بردے

۱۹

انی گنڈھیں کھولیاں میں سول پسارا
ہن ایہ دیس بداریا دیکھ حال ہمارا
کنیں بہنی چاچیاں اٹھ کولوں گئیاں
کوئی دس نہ پاؤندا اوہ کیں ول گئیاں

۲۰

ویہہ گنڈھیں پھول کھولیاں ہن کت دل بھاگوں
لگی چنک اور ہے سوؤں نہ جاگوں
بج مہماں سراتے سو پنجے باتی
جس مصیبت ایہ نبی تس بجت فراقی

marfat.com

۲۱

اکیؔ کھولوں کیوں نہیں میرے مگر پیادے
تیل چڑھایا سوز دا اساں ہور تکادے
جیون جینا ساڑ کا مایا منہ پائے
ایسی بنی دیکھ کے اداسی آئے

۲۲

بائی کھولوں پہنچ کے سب میراں ملکاں
اوہناں ڈیرا کوچ ہے میں کھولاں پلکاں
اپنا رہنا کیہہ کراں کیہڑے باغ دی مولی
خالی جگ وچ آئیکے سننے پر بھولی

۲۳

تئی جو کہوں کھولیاں وچ آپ سماناں
ہتھوں سٹاں ٹور کے کویں دیکھ پچھاناں
الٹی پھاہی پے گئی دوجا ساتھ پکارے
پرزے پرزے میں ہوئی دل پارے پارے

۲۴

چوی کھولوں کھول دی چک پون نبیڑے
سہم جھاں دے ماریاں سوئی آئے نیڑے

marfat.com

تیور ہور نہ ہویا نہ زیور نہ گہنے
طعنے دینے دیوراں چپ کیتیاں سہنے

۲۵

میں گھولاں گنڈھ پچھیویں دکھاں دل میلاں
ہنجواں دی گل ہارنی اساں درد حمیلاں
دشناں ملیا سوز دا تلخ ترش سیاپے
نال دوہاں دے چلناں بن آیا جا پے

۲۶

چھبیں گنڈھیں امام ہے کدی پھیر نہ پایا
عمر توشہ پنج روز ہے سو لیکھے آیا
پیالے آئے موت دے ایہ سب نے پینے
ایہ دکھ اساڈے نال ہے سہو جیو کمینے

۲۷

ستائی کھول سہیلیو سب جتن سدھایا
دو نیناں نیں روندیاں مینہ ساون لایا
اک اک ساعت دکھ دی سو جتن گزاری
اگے جاناں دور ہے سر گٹھڑی بھاری

marfat.com

۲۸

اٹھائی گنڈھیں کھولیاں نہیں عقل اساتھی
سختی آئی زور دی سر چشماں ماتھی
سکھاں توں ٹوٹی آ گئی دکھاں توں لاہی
بے چاری بے حال ہاں وچ سوز کڑاہی

۲۹

انتی گنڈھیں کھولیاں نہیں سختی ہٹ دی
لگا سینے بان ہے سر والاں پٹ دی
ات دل پھیرا پائیکے ایہ حاصل پایا
تن تلواریں توڑیا اک روپ اڈایا

۳۰

کھولی گنڈھ میں تیسویں دکھ درد رنجائی
کدی سروں نہ مک دی ایہ رام کہانی
مڑ مڑ پھیر نہ جیوناں تن چھپ دا لک دا
برہوں اجے خیال ہے ایہ سر تے ڈھک دا

۳۱

اک اک گنڈھ نوں کھولیا اکتی ہوئیاں
میں کسدی پانی ہار ہاں ایتھے کیتیاں روئیاں

marfat.com

میں گھر وچ چتر کھڈارساں دا پیانہ کاری
بازی کھیڈاں جت دی پر ایتھے ہاری

۳۲

بتی گنڈھیں کھولیاں جو کھولی بن دی
اٹی اک اٹیر کے بھراں تا ناں تن دی
تاناں ہویا پورا ناں ہن کیکر لاہواں
کہوں کھٹول نا باوری کتھوں لیساں لاواں

۳۳

بہہ پرچھاویں کھولیاں ہن ہوئیاں تیتی
ایتھے دو تن روز ہاں نت سوہریاں سیتی
رنگن چڑھی رسول دی سب داج رنگا وے
جس دے متھے بھاگ ہے اور رنگ گھر جاوے

۳۴

چوتی گنڈھیں کھولیاں دن آئے نیڑے
ماہی دے دل جاوساں رڑں کیتے کیہڑے
اوڑک ویلا جان کے میں نیوں لگایا
اس تن ہوناں خاک سی میں جا اڈایا

marfat.com

۳۵

بلھا پینتی کھول دی شوہ نیڑے آئے
بدلے ایس عذاب دے مت مکھ دکھلائے
اگے تھوڑی پیڑ سی نیوں کیا ویرانی
پی گلی اساڈی آوڑے تاں ہوگ آسانی

۳۶

چھتی کھولوں ہس کے نال امر ایمانی
سکھاں گھاٹا ڈالیا سکھاں طولانی
گھلی دا پریم دی مرنے پر مرنے
ٹونے کامن میت نوں اجے رہندے کرنے

۳۷

سینتی گنڈھیں کھولیاں میں مہندی لائی
ملائم وہی میں کراں مت گلے لگائی
اوہا گھڑی سلکھنی جاں میں ول آوے
تاں میں گانواں سوہلے جے مینوں راوے

۳۸

اٹھتی گنڈھیں کھولیاں کیہہ کرنے لیکھے
نہ ہووے کاج سہاوناں بن تیرے دیکھے

marfat.com

تیرا بھیت سہاگ ہے میں اس کیہہ کرساں
لیساں گلے لگائیکے پر مول نہ ڈرساں

۳۹

اناالی گنڈھیں کھولیاں سب سیاں رل کے
عنایت سیج تے آوسی ہن میں ول چھل کے!
چوڑا بایں سر دھڑی متھ سوہے کنگناں
رنگن چڑھی شوہ وصل دی میں تن من رنگناں

۴۰

کر بسم اللہ کھولیاں میں گندھاں چالی
جس اپنا آپ ونجایا سو سرجن والی
جج سوہنی میں بھاؤندی لکھیندا آوے
جس نوں عشق ہے لال دا سو لال ہو جاوے
عقل فکر سب چھوڑ کے شوہ نال سدھائے
بن کھوں گل غیر دی اساں یاد نہ کائے
ہن اناللہ اکھ کے تم کرد دعائیں
پیا ای سب ہو گیا عبد اللہ ناہیں

marfat.com

بک شاپ
Karmanwala

marfat.com

SCAN (MI) Size: 11x17 Colour: 1 Client Name: Karmanwala Book Shop Date: 25.01.2010

بک شاپ
Karmanwala

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شمائل بغوی

الجامع الکبیر

مسند اسحاق بن راھویہ

احادیث کا مجموعہ

جواہر البیان الخیرات الحسان

تعظیم مصطفیٰ ﷺ

فیوض الشیخین

معمولات مظہریہ

فضائل حجر اسود و مقام ابراہیم

مرکز دین

کشف المحجوب

شرح الصدور

احوال مقدسہ

تذکرہ شیر ربانی شرقپوری اُنکے خلفاء

قلائد الجواہر فی مناقب حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی

بزرگوں کے عقیدے

اسلامی ناموں کا انسائیکلوپیڈیا

نورانی حکایات

احادیث کا مجموعہ

کنز العمال کسی تعارف کی محتاج نہیں۔

کنز العمال میں 46624 احادیث مبارکہ ہیں۔

شیخ احمد عبدالجواد فرماتے ہیں جس نے کنز العمال کا مطالعہ کیا اُس نے احادیثِ مبارکہ کی ستر سے زائد کتب کا مطالعہ کیا۔

# کنز العمال

مترجم

عابد عمران انجم مدنی

فاضل بھیرہ شریف

درود و سلام

بقیع الغرقد جنت البقیع

میری سرکار

مرشد کامل

کلام ریاض

بہار مدینہ

طلع البدر

نجم الخطیب

اہوال القبور

وقار شریعت

فضائل علم و علماء

آئینہ جمال مصطفیٰ ﷺ

اسوۂ حسنہ

تقسیم وراثت

تحقیق حلالہ

تجہیز و تکفین

تحقیق طلاق

مسلک حضرت داتا گنج بخش

کلام حضرت سلطان باہو

حضرت میاں محمد بخش

لگیاں نیں موجاں

مدینہ ساڈی جان اے

# کرماں والا بک شاپ

دکان نمبر ۲ - دربار مارکیٹ لاہور

Voice: 0423-7249515